ٹائٹل: "خانہ کعبہ کا دروازہ"، 300 کلوگرام سونے سے تیار کیا گیا یہ دروازہ خانہ کعبہ کی شمال مشرقی دیوار میں لگا ہوا ہے۔

0150315

کتاب کا نام : تربیتی نصاب حصہ پنجم (برائے اسکول)

تاریخ اشاعت : مارچ 2015

کمپوزنگ : انعام اللہ، ارسلان

ڈیزائننگ : عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

۱ مکتب تعلیم القرآن الکریم

C-1 کاسموپولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی۔

فون: 0332-2154190

ای میل: maktab2006@hotmail.com

۲ مدرسہ بیت العلم

ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی

فون: 34976073-21-92+ فیکس: 34976339-21-92+

۳ مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کراچی (موبائل نمبر): 0300-2298536, 0323-2163507, 0334-3630795

لاہور (موبائل نمبر): 0321-4066762

اسلامیات

پانچویں جماعت کے لیے

(برائے اسکول)

"تربیتی نِصَاب" وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

نام طالب علم/طالبہ : .... ولدیت : ....

اسکول کا نام .... مُعلّم/مُعلّمہ کا نام ....

جمع وترتیب

احبابِ مکتب تعلیم القرآن الکریم

اظہارِ تشکّر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحٰتُ۔

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اور صرف اسلام ہے۔ دین اسلام کی خدمت محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی عطا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں جس نے دین کی خدمت کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔

دور حاضر میں بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت اور اس کی فکر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اس سے قبل علمائے کرام اور تجربہ کار اساتذہ کی ایک جماعت نے بچوں کے لیے "آسان اردو، فرسٹ اسٹیپ اور سعید ریڈر" تیار کی ہے جس میں بچوں کے لیے اخلاق و آداب، حسن معاشرت کے مضامین شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے "احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم" نے اسلامیات کا نصاب "تربیتی نصاب" کے نام سے مرتب کیا جو مستند ہونے کے ساتھ ساتھ اسکول کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے،

١ وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط.......

٢ رنگین تصاویر....... ٣ دل چسپ مشقوں.......

٤ مثبت انداز میں اختلافی مسائل سے صرفِ نظر کرتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

٥ نیز بچوں کی نفسیات کے عین مطابق ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! ماہرینِ تعلیم سے اصلاح کرانے کے بعد "حصہ پنجم" پیشِ خدمت ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں اسے شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔

از

(مفتی) محمد حنیف عبدالمجید

سرپرست اعلیٰ مکتب تعلیم القرآن الکریم

کتاب کا مکمل خاکہ

ایمانیات	عقائد	اسمائے حسنیٰ "اَلرَّحْمٰنُ" سے "اَلصَّبُوْرُ"، اطاعتِ رسول، جنت، جہنم، سنت کی اہمیت، معجزہ۔
عبادات	حفظِ سورۃ	اٰیۃ الکرسی، سورۃ الماعون، سورۃ الکوثر۔
	نماز	جمعہ کی اہمیت اور فضیلت، روزہ، تراویح کی نماز، عید کی نماز، تیمم، نماز کے واجبات۔
احادیث	آٹھ احادیث ترجمہ کے ساتھ	① کسی کا برا چاہنے کی سزا ② پڑوسی کو تکلیف دینے کا نقصان ③ دعا کی فضیلت ④ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا ⑤ اچھے اخلاق کی فضیلت ⑥ حسد اور کینہ کی ممانعت ⑦ مزدور کی اجرت جلدی دینا ⑧ امانت دار تاجر کا انعام۔
مسنون دعائیں	آٹھ دعائیں ترجمہ کے ساتھ	① خوف اور اندیشے کے وقت کی دعا ② کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر پڑھنے کی دعا ③ زہریلے جانوروں سے حفاظت کی دعا ④ اللہ تعالیٰ سے اچھی صفات مانگنے کی دعا ⑤ جسمانی دکھ تکلیف کے لیے دعا ⑥ مریض کی عیادت کے وقت کی دعا ⑦ دعوت کھانے کے بعد کی دعا ⑧ کھانا کھانے کے بعد کی اہم دعا۔
سیرت	سیرت	حیاتِ طیبہ، حضرت آدم علیہ السلام، مواخات، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت اور کارنامے بیت المقدس کی فتح، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت
اخلاقیات	اخلاق و آداب	ملاقات کے آداب، اسلامی اُخوت، رحم دلی، حُبُّ الوطنی۔

فہرست مضامین

فہرست مضامین

مقدّمہ

بچوں کو مکمل اسلامی مزاج پر ڈھالنے کے لیے ضرورت اس بات کی تھی کہ ایک ایسا نصاب ترتیب دیا جائے جس کے ذریعے ان کی ایسی تعلیم وتربیت ہو کہ وہ کسی بھی شعبے میں جا کر مثالی کردار ادا کر سکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس مقصد کے حصول کے لیے پہلی جماعت سے لے کر آٹھویں جماعت تک کے لیے "تربیتی نصاب" برائے اسکول مرتب کیا گیا ہے۔

اسکولوں کے اساتذہ اور معلمات نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ بچے/بچیوں کی دینی واخلاقی تربیت اور مسائل کی تعلیم کے لیے محنت فرمائیں اور ہر فرض نماز کے بعد دعا مانگیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ اس سے بچے/بچیوں میں درج ذیل صفات پیدا ہوں گی۔

۱. دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم۔
۲. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت واتباع۔
۳. دین پر چلنے کا شوق۔
۴. خشوع وخضوع کے ساتھ نماز پڑھنے کا اہتمام۔
۵. ہر ہر موقع کی مسنون دعا مانگنے کا اہتمام۔
۶. دین پھیلانے کا جذبہ۔
۷. والدین اور اساتذہ کرام کا ادب۔
۸. بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت۔
۹. رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی۔
۱۰. چوبیس گھنٹے کی زندگی کے آداب پر عمل۔

تمام اسکولوں کے پرنسپل صاحبان اور اساتذہ کرام/معلمات سے گزارش ہے کہ اس نصاب کو اپنے اپنے اسکولوں میں رائج فرمائیں۔ اور "مکتب تعلیم القرآن الکریم" کے اساتذہ، معاونین اور جن حضرات نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ان کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے۔

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

تربیتی نصاب کی خصوصیات

١ یہ کل آٹھ سالہ نصاب ہے جو اسکولوں میں طلبا و طالبات کی دینی و اخلاقی تربیت کو مدِّ نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

٢ جس سال میں جو اسباق پڑھائے جائیں گے، ان کا خاکہ دیا گیا ہے۔

٣ ہر سبق کو پڑھانے کے لیے دنوں کو متعین کر دیا گیا ہے تا کہ اساتذہ/معلمات کو پڑھانے میں آسانی رہے۔

٤ ہر باب کے شروع میں اس کی مفہومی تعریف لکھی گئی ہے تا کہ ہر باب کا اچھی طرح تعارف ہو جائے۔

٥ بحمد اللہ الفاظ، انداز اور مواد بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔

٦ ہر باب کو مختلف رنگ دیا گیا ہے اور ہر باب کا رنگ دوسرے باب سے مختلف ہے تا کہ ایک باب کو پڑھنے کے بعد دوسرا باب پڑھنے کے لیے کتاب میں تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

٧ کتاب میں مختلف جاذبِ نظر رنگ، غیر جان دار کی پُر کشش تصاویر اور دل چسپ (Pupil Activities) دی گئی ہیں اور یہ اس انداز سے دی گئی ہیں کہ سبق کی مشق کلاس میں ہو جائے اور استاذ کا کام آسان ہو جائے۔

٨ سبق سے متعلق اہم اور اضافی معلومات کو ان مختلف عنوانات

کے تحت دیا گیا ہے تا کہ طلبا/طالبات کے ذہن میں یہ اہم معلومات نقش ہو جائیں۔

٩ عملی مشق کے ذریعہ اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ہر بچہ/بچی اسکول میں روزانہ کوئی نہ کوئی عملی بات سیکھے جس سے اس کو دین سے محبت پیدا ہو اور والدین کو بھی ترغیب ملے۔

١٠ نصاب کے آخر میں نماز کی ڈائری موجود ہے تا کہ طلبا و طالبات کی بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کو ادا کرنے کی عادت بنے۔

١١ نصاب کے آخر میں (حصہ دوم سے) رمضان چارٹ بھی دیا گیا ہے تا کہ بچے/بچیاں ابتدا سے رمضان المبارک میں روزوں اور اعمال کا اہتمام کرنے والے بنیں۔

١٢ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصاب کے آخر میں حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں تا کہ بات مستند ہو۔

مجوّزہ نظام الاوقات

1. نصاب میں شامل چار ابواب کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن ایمانیات اور عبادات پڑھائیں اور دوسرے دن احادیث ومسنون دعائیں اور سیرت واخلاق وآداب پڑھائیں۔
2. ابواب پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

ایک دن پڑھایا جائے	
ابواب	اوقات
ایمانیات	15 منٹ
عبادات	15 منٹ
دوسرے دن پڑھایا جائے	
ابواب	اوقات
احادیث ومسنون دعائیں	15 منٹ
سیرت واخلاق وآداب	15 منٹ

نوٹ: بقیہ وقت میں محترم اساتذہ/معلمات!

1. نماز کی ڈائری دیکھیں۔
2. آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات کریں۔
3. گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

ابواب پڑھانے کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں حسب ضرورت کمی وزیادتی کی گنجائش ہے۔

حمد باری تعالیٰ

حمد: نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

کونین کی ہر شے میں وہی جلوہ نما ہے
جتنی بھی ہو توصیفِ خدا حق ہے بجا ہے

یہ ابر یہ کہسار یہ صحرا یہ گلستاں
جو کچھ بھی ہے سب اُس کا کرم اس کی عطا ہے

یہ رنگ یہ خوش بو یہ بہاریں یہ فضائیں
جو کچھ بھی ملا ہے ہمیں خود اس نے دیا ہے

توفیقِ اطاعت بھی وہی دیتا ہے ہم کو
بھٹکے ہوئے ذہنوں کا وہی راہ نما ہے

وہ حسبِ طلب سب کو عطا کرتا ہے روزی
مومن ہے کہ کافر ہے برا ہے کہ بھلا ہے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

📖 نعت: جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو ''نعت'' کہتے ہیں۔

ذکرِ رسول باعثِ اجرو ثواب ہے
مدحِ نبی پاک سعادت کا باب ہے

ذکرِ خدا ہے دل کی غذا روح کی بقا
ذکرِ رسول آبِ بقا لاجواب ہے

کر وقفِ نعتِ پاک میں اوقاتِ زندگی
یہ ہے سکونِ قلب سراسر ثواب ہے

روشن رہے گی حشر تلک شمعِ مصطفےٰ
جو شمعِ حق بجھائے گا خانہ خراب ہے

جس کو نبی کے دین سے نسبت ہو اے رضاؔ
لوگوں میں محترم ہے، مکرم، جناب ہے

رضاؔءالحق

باب اول: ایمانیات

ایمانیات: ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو "ایمانیات" کہتے ہیں۔

سبق:۱ اسمائے حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو 'اسمائے حسنیٰ' کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (۱)

گزشتہ سالوں کی دہرائی

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَلسَّلَامُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلْمَلِكُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلرَّحْمٰنُ
سلامت رکھنے والا	ہر عیب سے پاک	حقیقی بادشاہ	بہت مہربان	سب پر مہربان
اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْمُؤْمِنُ
بہت بڑائی والا	خرابی درست کرنے والا	سب پر غالب	نگہبانی کرنے والا	امن دینے والا

اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	**اَلْبَارِئُ** ٹھیک ٹھیک بنانے والا	**اَلْمُصَوِّرُ** صورت بنانے والا	**اَلْغَفَّارُ** گناہوں کا بہت زیادہ بخشنے والا	**اَلْقَهَّارُ** بہت غلبے والا
اَلْوَهَّابُ سب کچھ عطا کرنے والا	**اَلرَّزَّاقُ** بہت روزی دینے والا	**اَلْفَتَّاحُ** بڑا فیصلہ کرنے والا	**اَلْعَلِيْمُ** بہت جاننے والا	**اَلْقَابِضُ** روزی تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ فراخی کرنے والا	**اَلْخَافِضُ** پست کرنے والا	**اَلرَّافِعُ** بلند کرنے والا	**اَلْمُعِزُّ** عزت دینے والا	**اَلْمُذِلُّ** ذلت دینے والا
اَلسَّمِيْعُ سننے والا	**اَلْبَصِيْرُ** دیکھنے والا	**اَلْحَكَمُ** اٹل فیصلہ کرنے والا	**اَلْعَدْلُ** صحیح انصاف کرنے والا	**اَللَّطِيْفُ** بھیدوں کا جاننے والا
اَلْخَبِيْرُ پوری طرح خبر رکھنے والا	**اَلْحَلِيْمُ** بردبار	**اَلْعَظِيْمُ** عظمت والا	**اَلْغَفُوْرُ** خوب گناہ بخشنے والا	**اَلشَّكُوْرُ** قدردان (تھوڑے پر بہت دینے والا)
اَلْعَلِيُّ بلند مرتبے والا	**اَلْكَبِيْرُ** بہت بڑا	**اَلْحَفِيْظُ** حفاظت کرنے والا	**اَلْمُقِيْتُ** خوراکیں پیدا کرنے والا	**اَلْحَسِيْبُ** حساب لینے والا

سوال:۱ اسمائے حسنیٰ کا ترجمہ لکھیں۔

اسمائے حسنیٰ	ترجمہ
اَلرَّحْمٰنُ	
اَلْمَلِكُ	
اَلسَّلَامُ	
اَلْمُهَيْمِنُ	
اَلْجَبَّارُ	
اَلْخَالِقُ	
اَلْمُصَوِّرُ	
اَلْقَهَّارُ	
اَلرَّزَّاقُ	
اَلْعَلِيْمُ	
اَلْبَاسِطُ	
اَلْمُذِلُّ	
اَلْبَصِيْرُ	
اَلْعَدْلُ	

سوال:۲ خوش خط لکھیں:

اَلرَّحِیْمُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ
اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْبَارِئُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْوَہَّابُ
اَلْفَتَّاحُ	اَلْقَابِضُ		

سوال:۳ مندرجہ ذیل مواقع پر ہم اللہ تعالیٰ کا کون سا نام لے کر دعا مانگیں گے؟

(الف) جب ہم سے کوئی غلطی ہو جائے اور ہمیں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی ہو۔

جواب: یَاغَفَّارُ میرے گناہوں کو معاف فرما دے۔

(ب) جب حالات خراب ہوں اور ہم چاہتے ہوں کہ دنیا میں امن قائم ہو جائے۔

جواب: ________________

(ج) جب ہمیں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور روزی کی ضرورت ہو۔

جواب: ________________

(د) جب ہم خطرہ محسوس کریں اور ہمیں حفاظت کی ضرورت ہو۔

جواب: ________________

سوال: ۴ اسمائے حسنیٰ کے ترجمے کے سامنے اسمائے حسنیٰ لکھیں:

ترجمہ	اسمائے حسنیٰ
حساب لینے والا	
حفاظت کرنے والا	
بلند مرتبے والا	
خوب گناہ بخشنے والا	
بردبار	
بھیدوں کا جاننے والا	
اٹل فیصلہ کرنے والا	
سب کچھ سننے والا	
عزت دینے والا	
پست کرنے والا	
روزی تنگ کرنے والا	
سب کچھ عطا کرنے والا	

سبق: ۱	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق ۲: اسمائے حسنیٰ

گزشتہ سالوں کی دہرائی

اَلْجَلِیْلُ بڑی شان والا	اَلْکَرِیْمُ بے مانگے عطا کرنے والا	اَلرَّقِیْبُ بڑا نگہبان	اَلْمُجِیْبُ دعا قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ وسعت دینے والا
اَلْحَکِیْمُ بڑی حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ بڑی محبت والا	اَلْمَجِیْدُ بڑی بزرگی والا	اَلْبَاعِثُ قبروں سے اٹھانے والا	اَلشَّھِیْدُ حاضر وموجود
اَلْحَقُّ سب صفات کے ساتھ ثابت	اَلْوَکِیْلُ کام بنانے والا	اَلْقَوِیُّ قوت والا	اَلْمَتِیْنُ نہایت مضبوط قوت والا	اَلْوَلِیُّ کارساز

اس سال یاد کرائے جانے والے اسمائے حسنیٰ

اَلْحَمِیْدُ تعریف کا مستحق	اَلْمُحْصِیْ اچھی طرح شمار کرنے والا	اَلْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنے والا	اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنے والا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنے والا
اَلْمُمِیْتُ موت دینے والا	اَلْحَیُّ ہمیشہ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ کائنات کو سنبھالنے والا	اَلْوَاجِدُ ہر چیز کو پانے والا	اَلْمَاجِدُ بزرگی والا

اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ
ایک	یکتا	بے نیاز	قدرت والا	بہت زیادہ قدرت والا
اَلْمُقَدِّمُ	**اَلْمُؤَخِّرُ**	**اَلْاَوَّلُ**	**اَلْاٰخِرُ**	**اَلظَّاهِرُ**
آگے بڑھانے والا	پیچھے ہٹانے والا	سب سے پہلے	سب کے بعد	ظاہر

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہہ دو: "کہ چاہے تم اللہ کو پکارو، یا رحمٰن کو پکارو، جس نام سے بھی (اللہ کو) پکارو گے، (ایک ہی بات ہے) کیونکہ تمام بہترین نام اسی کے ہیں۔" (۲)

سوال:۱ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں بغیر مانگے عطا فرمائی ہیں، آپ ان میں سے کوئی پانچ نعمتیں لکھیں۔

۱. اللہ تعالیٰ نے ہمیں دو آنکھیں بغیر مانگے عطا فرمائی ہیں۔
۲. ____________________
۳. ____________________
۴. ____________________
۵. ____________________

سوال:۲ اعراب لگائیں اور خوش خط لکھیں:

اَلْجَلِیْلُ	اَلْجَلِیْلُ	اَلْجَلِیْلُ
الرقیب		
الحکیم		
الباعث		
الوکیل		
الولی		
المبدئ		
الممیت		
الواجد		
الواحد		
الصمد		
القادر		
المقدم		
الاول		
الظاهر		

سوال: ۳ اسمائے حسنیٰ کا ترجمہ لکھیں:

اسمائے حسنیٰ	ترجمہ
اَلْکَرِیْمُ	
اَلْمُجِیْبُ	
اَلْحَکِیْمُ	
اَلْمَجِیْدُ	
اَلشَّھِیْدُ	
اَلْمُحْصِیْ	
اَلْمُعِیْدُ	
اَلْمُمِیْتُ	
اَلْمَاجِدُ	
اَلْاَحَدُ	
اَلْمُقْتَدِرُ	
اَلْمُؤَخِّرُ	
اَلْاٰخِرُ	

سبق: ۲	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ اسمائے حسنیٰ

اس سال یاد کرائے جانے والے اسمائے حسنیٰ

اَلْبَاطِنُ پوشیدہ

اَلْوَالِیُ پوری کائنات کا والی

اَلْمُتَعَالُ مخلوق کی صفات سے برتر

اَلْبَرُّ بہت بڑا محسن

اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا

اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا

اَلْعَفُوُّ معاف کرنے والا

اَلرَّءُوْفُ بہت نرمی کرنے والا

مَالِكُ الْمُلْكِ تمام ملکوں کا بادشاہ

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بزرگی اور بخشش والا

اَلْمُقْسِطُ بڑا انصاف والا

اَلْجَامِعُ سب کو جمع کرنے والا

اَلْغَنِیُّ سب سے بے نیاز

اَلْمُغْنِیْ غنی کرنے والا

اَلْمَانِعُ روکنے والا

اَلضَّآرُّ نقصان پہنچانے والا

اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا

اَلنُّوْرُ روشن کرنے والا

اَلْهَادِیْ ہدایت دینے والا

اَلْبَدِیْعُ بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا

اَلْبَاقِیْ ہمیشہ باقی رہنے والا

اَلْوَارِثُ ہر چیز کا وارث

اَلرَّشِیْدُ سب کا رہنما

اَلصَّبُوْرُ بڑا بردبار

اللہ
تعالیٰ
ایک
ہے
ایمانیات
القہار
الوہاب
النور
الخالق
المغنی
السمیع
الباقی
العظیم
الکبیر
الرشید
المصور
الوارث
العلی
ذوالجلال
والاکرام

سوال:۱ اعراب لگائیں، خوش خط لکھیں اور ترجمہ لکھیں۔

اعراب لگائیں	خوش خط	ترجمہ
الباطن	اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ
المتعال		
التواب		
العفو		
مالک الملک		
المقسط		
الغنی		
المانع		
النافع		
الھادی		
الباقی		
الرشید		
الصبور		

سوال:۲ ترجمے کے سامنے اسمائے حسنیٰ لکھیں۔

ترجمہ	اسمائے حسنیٰ
پوری کائنات کا والی	
بہت بڑا محسن	
معاف کرنے والا	
بہت نرمی کرنے والا	
تمام ملکوں کا بادشاہ	
بڑا انصاف والا	
غنی کرنے والا	
روشن کرنے والا	
ہدایت دینے والا	
بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا	

سوال:۳ مندرجہ ذیل لوگ اللہ تعالیٰ کا کون سا نام لے کر دعا مانگیں گے۔

(الف) اپنے گناہوں سے توبہ کرنے والا **یا تَوَّابُ** کہہ کر۔

(ب) اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگنے والا ____________________

(ج) اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے والا ____________________

سبق: ۳	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ اطاعتِ رسول

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر بے شمار احسانات ہیں۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے، سب کی حفاظت کرتا ہے، سب کو صحت دیتا ہے۔ اسی اللہ تعالیٰ نے ہمیں رہنے کے لیے مکان دیا ہے جس میں ہم آرام اور سکون سے رہتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے انسانوں کو دنیا اور آخرت میں کامیابی کا راستہ دکھانے کے لیے نبوت اور رسالت کا مقدس سلسلہ جاری فرمایا اور جب بھی انسانوں کو آسمانی ہدایت کی ضرورت ہوئی اللہ تعالیٰ نے انسانوں ہی میں سے ایک انسان کو اپنا نمائندہ اور انسانوں کا ہادی بنا کر بھیج دیا۔[۳]

☆ نبیوں اور رسولوں کا یہ سلسلہ حضرت آدم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام سے شروع ہوا، یہاں تک کہ سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس سلسلے کو ختم فرما دیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے وہ آخری اور مکمل تعلیم و ہدایت بھیج دی گئی جو قیامت تک کے لیے کافی ہے۔[۴]

☆ بلاشبہ قرآنِ کریم دینِ اسلام کی اصل بنیاد ہے اور سارے انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے، لیکن یہ براہِ راست نہیں دیا گیا بل کہ اللہ تعالیٰ کے سب سے مقرّب رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ملا ہے، تاکہ لوگ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان اور تشریح کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔

☆ قرآنِ کریم سے بھی ہمیں یہی بات پتہ چلتی ہے:

☆ ''كَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيۡكُمۡ وَيُعَلِّمُكُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ''(۵)

☆ ترجمہ: ''(یہ انعام ایسا ہی ہے) جیسے ہم نے تمھارے درمیان تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تمھارے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کرتا ہے، اور تمھیں پاکیزہ بناتا ہے، اور تمھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور تمھیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔''

یاد رکھنے کی بات

''اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اس نے وہ کامیابی حاصل کرلی جو زبردست کامیابی ہے۔'' (۶)

☆ یعنی رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم پڑھ کر سناتے ہیں اور وہی اس کا مطلب بھی سمجھاتے ہیں۔

☆ دوسری جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت قرار دیا ہے:

☆ ''مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ''(۷)

☆ ترجمہ: ''جو رسول کی اطاعت کرے، اس نے اللہ کی اطاعت کی۔''

☆ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں میں فیصلہ کرنے والا بھی بنایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ دل وجان سے ماننا تمام اہلِ ایمان کے لیے فرض ہے، بل کہ شرطِ ایمان قرار دیا گیا ہے، چناں چہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

☆ "وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ "[۸]

☆ ترجمہ: "اور جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا حتمی فیصلہ کردیں تو نہ کسی مؤمن مرد کے لیے یہ گنجائش ہے نہ کسی مؤمن عورت کے لیے کہ ان کو اپنے معاملے میں کوئی اختیار باقی رہے۔"

☆ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگی کو اگر ہم دیکھیں تو ہمیں اس کی بے شمار مثالیں ملیں گی کہ کس طرح انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کو دل وجان سے مانا:

☆ غزوۂ خندق میں ایک موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مشرکین کے حالات معلوم کرنے بھیجا، سخت سردی، خوف اور گھبراہٹ کا عالم تھا اس کے باوجود حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضور کے تعمیلِ ارشاد میں جب اٹھ کر گئے تو اللہ تعالیٰ نے وہ سردی، گھبراہٹ اور خوف کی حالت بالکل دور کردی، اور وہ مشرکین کے حالات معلوم کرکے باحفاظت واپس آگئے۔[۹]

📖 ایک صحابی حضرت خریم اسدی رضی اللہ عنہ بہت عبادت گزار تھے، ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا: "خریم اسدی اچھا آدمی ہے اگر

دو باتیں نہ ہوں ایک سر کے بال بہت بڑے رہتے ہیں دوسرے لنگی ٹخنوں سے نیچے باندھتا ہے۔" جیسے ہی انھوں نے یہ ارشاد سنا فوراً بال کٹوا دیے اور لنگی ٹخنوں سے اوپر باندھنا شروع کر دی۔ (۱۰)

☆ ان واقعات سے معلوم ہوا کہ دنیا اور آخرت میں کام یابی کے لیے جس طرح اللہ تعالیٰ کی اطاعت ضروری ہے اسی طرح رسول کی اطاعت بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دل وجان سے پیروی کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کا ہم پر سب سے بڑا احسان کیا ہے؟

(ب) قرآنِ کریم ہمیں کس کے ذریعے ملا ہے اور کیوں؟

(ج) کس چیز کو شرطِ ایمان قرار دیا گیا ہے؟

(د) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے واقعے کو اپنے الفاظ میں لکھیں؟

سوال:۲ خالی جگہ پُر کریں:

(الف) جو رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرے اس نے ____________ کی اطاعت کی۔

(ب) ایک صحابی حضرت ____________________ بہت عبادت گزار تھے۔

(ج) اللہ تعالیٰ نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ____________ کرنے والا بھی بنایا ہے۔

سوال: ۳ مندرجہ سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) دینِ اسلام کی اصل بنیاد کیا ہے؟

جواب: ______

(ب) ہمیں کتاب اللہ کو کس طرح سمجھنا اور اس پر عمل کرنا چاہیے؟

جواب: ______

(ج) دنیا اور آخرت میں کام یابی کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: ______

سوال: ۴ سبق میں سے تلاش کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں چند جملے لکھیں:

(الف) قرآن ہمیں براہِ راست نہیں بل کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ملا ہے

(ب) ______

(ج) ______

(د) ______

(ہ) ______

سبق: ۴	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ جنّت

☆ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اس دنیا میں امتحان اور آزمائش کے لیے بھیجا ہے۔ جو لوگ اس دنیا کی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کے مطابق گزاریں گے تو ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ بطورِ انعام جنت میں داخل فرمائیں گے اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے، وہاں سے کبھی نکالے نہیں جائیں گے۔

جنت کی نعمتیں:

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے (جنت میں) ایسی نعمتیں تیار کی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گزرا۔'' (۱)

☆ جنت میں طرح طرح کی نعمتیں ہوں گی اور وہاں لوگ اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزاریں گے۔ انھیں جس چیز کی خواہش ہوگی، وہ فوراً مل جائے گی۔ (۱۲)

جنت کی عمارت:

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت (کے محلات) کی ایک اینٹ چاندی کی ہے اور ایک اینٹ سونے کی اور اینٹوں کے جوڑنے کا گارا انتہائی خوش بودار مشک کا ہے اور جنت کی کنکریاں موتی اور یاقوت ہیں اور وہاں کی مٹی زعفران ہے۔'' (۱۳)

جنت کے باغات:

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنت میں جتنے درخت ہیں سب کا تنا سونے کا ہے۔'' (۱۴)

📖 ایک دوسری حدیث میں ہے: ''جب جنتی جنت کے درخت کا پھل توڑے گا تو دوسرا پھل خود بخود اس پھل کی جگہ لگ جائے گا۔'' (۱۵)

☆ جنت کے ایک پھل میں ستر ذائقے ہوں گے اور وہ پھل دودھ سے زیادہ سفید، مکھن سے زیادہ نرم اور شہد سے زیادہ میٹھے ہوں گے۔ (۱۶)

جنت کے درجات:

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جنت کے سو درجے ہیں اور ایک درجے سے دوسرے درجے تک اتنا فاصلہ ہے جتنا

زمین اور آسمان کے درمیان فاصلہ ہے یعنی پانچ سو سال کا۔"[۱۷]

☆ جنت کے درجوں میں سب سے بڑا درجہ فردوس ہے اور اسی سے جنت کی چار نہریں یعنی دودھ، شہد، شراب اور پانی کی نہریں نکلتی ہیں اور "جنت الفردوس" کے اوپر اللہ تعالیٰ کا عرش ہے۔[۱۸]

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سب سے پہلے جو لوگ جنت میں جائیں گے، ان کے چہرے ایسے روشن ہوں گے جیسے چودھویں رات کا چاند، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد جائیں گے ان کے چہرے تیز روشن ستارے کی طرح ہوں گے۔"[۱۹]

☆ جنت میں جنتیوں کو کبھی بھی کسی مصیبت تکلیف یا پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور نہ ہی وہ کسی بات پر غمگین ہوں گے۔[۲۰]

عمل کرنے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔"[۲۱]

اللہ تعالیٰ کا دیدار:

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ جنتیوں کو اپنا دیدار کروائیں گے اور اللہ کی قسم! جنت کی تمام نعمتوں میں جنتیوں کو سب سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ نعمت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہے۔"[۲۲]

☆ ان ساری نعمتوں کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ نیک کام کریں اور برے کاموں سے بچتے رہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو جنت الفردوس میں داخل فرمائے اور اپنا دیدار نصیب فرمائے، آمین۔

☆ جنت حاصل کرنے کے لیے یہ دعا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی خود بھی مانگیں اور اپنے دوستوں کو بھی سکھائیں:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ الۡجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیۡھَا مِنۡ قَوۡلٍ اَوۡ عَمَلٍ" (۲۳)

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور ہر اس قول اور عمل کا جو مجھے اس (جنت) سے قریب کر دے۔"

سوال:۱ خالی جگہ پُر کریں:

(الف) اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لیے (جنّت میں) ایسی نعمتیں تیار کی ہیں جو نہ کسی ________ نے دیکھیں نہ کسی ________ نے سنیں اور نہ کسی ________ پر ان کا گمان گزرا۔

(ب) جنت کے درجوں میں سب سے بڑا درجہ ________ ہے اور اسی سے جنت کی ________ نہریں نکلتی ہیں۔

(ج) اللہ تعالیٰ جنتیوں کو اپنا ________ کروائیں گے۔

(د) ان ساری نعمتوں کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ ________ کام کریں اور ________ کاموں سے بچتے رہیں۔

سوال: ۲ ذیل میں دی گئی جنت کی نعمتوں کی فہرست مکمل کریں۔

۱	جنت کی اینٹیں	ایک اینٹ سونے کی ایک اینٹ چاندی کی ہے۔
۲	اینٹوں کے جوڑنے کا گارا	
۳	جنت کی کنکریاں	
۴	جنت کی مٹی	
۵	جنت کے درختوں کا تنا	
۶	جنتی جنت کا ایک پھل توڑے گا تو خود بخود	
۷	جنت کے ایک پھل میں	
۸	جنت کے پھل	
۹	جنت کے درجے	
۱۰	ایک درجے سے دوسرے درجے تک کا درمیانی فاصلہ	
۱۱	جنت کے درجوں میں سب سے بڑا درجہ	
۱۲	جنت کی چار نہریں	
۱۳	جنت الفردوس کے اوپر	
۱۴	جو لوگ سب سے پہلے جنت میں جائیں گے ان کے چہرے	

۱۵ پھر جوان کے بعد جائیں گے ان کے چہرے	
۱۶ جنت میں کس چیز کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا	
۱۷ نہ ہی وہ کسی بات پر	
۱۸ جنت کی تمام نعمتوں میں جنتیوں کی سب سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ نعمت	

سوال:۳ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) کن لوگوں کو اللہ تعالیٰ بطورِ انعام جنت میں داخل فرمائیں گے؟

(ب) جنت کے درخت اور وہاں کے پھل کیسے ہوں گے؟

(ج) جنت کی نعمتوں میں جنتیوں کی سب سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ نعمت کون سی ہوگی؟

(د) جنت کی نعمتیں حاصل کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(ھ) جنت کی عمارت کیسی ہے؟

(و) جنت کا سب سے بڑا درجہ کون سا ہے؟

سبق:۵	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:٦ جہنّم

☆ جولوگ اس دنیا کی زندگی کو اپنی مرضی سے گزاریں گے، اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق زندگی نہیں گزاریں گے تو مرنے کے بعد ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (٢٤)

☆ جہنم انتہائی تکلیف والی جگہ ہے، جو کافروں اور مشرکوں کے لیے تیار کی گئی ہے، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ اور سخت عذاب میں رہیں گے، ان کو کبھی موت نہیں آئے گی۔ (٢٥)

☆ جہنمیوں کو جہنم میں کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکے گا اور نہ ہی ماں، باپ یا دوسرے رشتے دار وغیرہ ان کے کسی کام آسکیں گے۔

یاد رکھنے کی بات

ایک حدیث میں ہے: "جس آنکھ سے اللہ کے خوف کی وجہ سے ذرا سا آنسو خواہ مکھی کے سر کے برابر ہی کیوں نہ ہو نکل کر چہرے پر گرتا ہے اللہ تعالیٰ اس چہرے کو آگ پر حرام فرما دیتے ہیں۔" (٢٧)

جہنمیوں کا کھانا:

📖 جہنمیوں کے کھانے کے لیے کانٹے دار درخت ہیں، جو نہ جسم کا وزن بڑھائے گا اور نہ بھوک مٹائے گا۔ (٢٦)

📖 جہنمیوں کو پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی اور دوزخیوں کے زخموں کا خون اور پیپ دیا جائے گا۔ (٢٨)

☆ جہنم میں زبردست آگ ہوگی جس سے جہنمیوں کی کھالیں جل جل کر پک جائیں گی۔ (٢٩)

☆ جہنمیوں کے لیے سب سے بڑی سزا یہ ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ان سے ناراض ہوں گے۔

☆ کافروں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہنا ہوگا، البتہ گناہ گار مسلمان سزا بھگتنے کے

بعد جہنم سے نکل کر جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ (۳۰)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک خطاب میں فرمایا کہ:

''اے لوگو! (اللہ تعالیٰ اور اس کے عذاب کے خوف سے) خوب رو، اور اگر تم یہ نہ کر سکو تو پھر (اللہ تعالیٰ کے قہر اور اس کے عذاب کا خیال کر کے) تکلّف سے رو، اور رونے کی شکل بناؤ۔'' (۳۱)

☆ دنیا کی بیماریوں اور ان سے ہونے والی تکالیف سے بچنے کے لیے ہم کھانے پینے میں کتنی احتیاط اور پرہیز کرتے ہیں حالانکہ ان چیزوں کے کھانے کا ہمارا کتنا دل کرتا ہے پھر بھی ہم نہیں کھاتے۔

☆ اسی طرح دوزخ کی تکالیف سے بچنا بہت آسان ہے اگر ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی سے پرہیز کریں، اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کریں تو ان شاء اللہ ہم دوزخ کے عذاب سے بچ جائیں گے، اور پھر بھی اگر کوئی غلطی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سے رو رو کر معافی مانگ لیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ بڑے مہربان ہیں معاف کرنے والے ہیں اور جب کوئی بندہ ان سے معافی مانگتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔

☆ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم دنیا کی اس زندگی میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والے اعمال کریں اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے سے بچیں، اور اس مقصد کے حصول کے لیے اچھے اعمال کرنے کے ساتھ ساتھ یہ دعا بھی مانگتے رہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (۳۲)

☆ ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) کن لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے؟

(ب) جہنمیوں کو کھانے اور پینے کے لیے کیا ملے گا؟

(ج) جہنمیوں کے لیے سب سے بڑا عذاب کیا ہوگا؟

(د) ہم دوزخ سے کس طرح بچ سکتے ہیں؟

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) کیا جہنمیوں کے کوئی کام آسکے گا؟

جواب: ____________________

(ب) کون لوگ جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے؟

جواب: ____________________

(ج) دنیا کی بیماریوں سے بچنے کے لیے ہم کیا کرتے ہیں؟

جواب: ____________________

سوال:۳ ذیل میں دیے گئے خالی خانوں میں الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں:

(الف)	جہنمیوں کو جہنم میں		اور نہ ہی ماں باپ
		وغیرہ ان کے کسی	
(ب)	کافروں کو ہمیشہ		رہنا ہوگا، البتہ گناہ گار
		جہنم سے نکل کر	
(ج)	اے لوگو! اللہ اور اس		اور اگر تم یہ نہ کر سکو
		اور اس کے عذاب کا	

سوال:۴ جہنم کی تکالیف کو دیے گئے خانوں میں لکھیں:
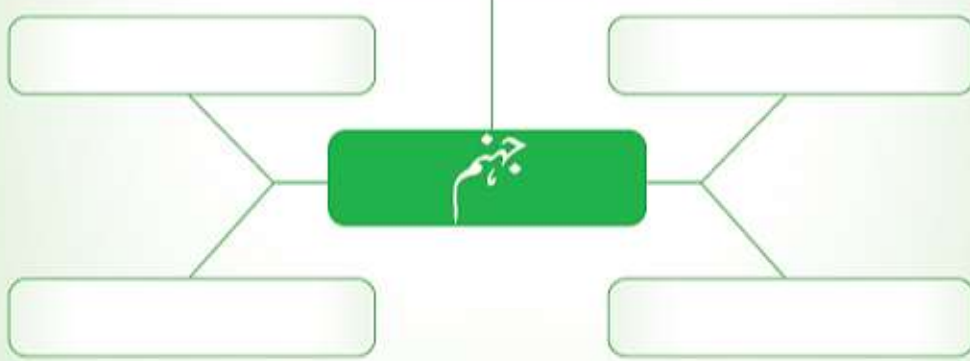
سبق:۶	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ سنّت کی اہمیت
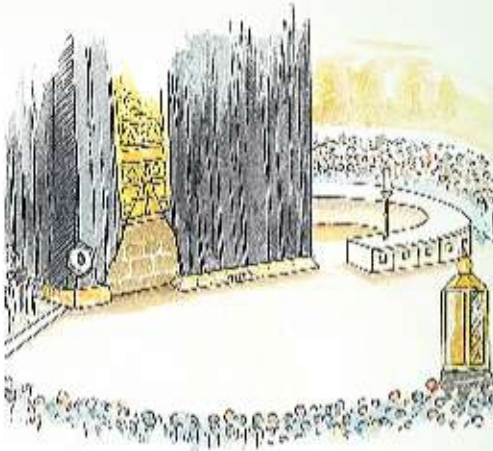
☆ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا پیغام ساری انسانیت تک پہنچایا اور ساتھ ہی عمل کرکے بھی دکھایا تاکہ اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانوں کو اچھی طرح سمجھ میں آجائے۔

سنت کسے کہتے ہیں:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ ارشاد فرمایا اور جو کچھ کر کے دکھایا اس کو "سنتِ نبوی" کہتے ہیں اور ہر مسلمان مرد وعورت کے لیے اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔

یاد رکھنے کی بات

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:
"میں نے تمھارے پاس دو چیزیں چھوڑی ہیں جب تک تم ان کو مضبوطی سے پکڑے رہوگے ہرگز گمراہ نہیں ہوگے، وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت ہے۔" (۳۳)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں یہی تعلیم دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

☆ ''لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ''(۳۴)

☆ ترجمہ: ''حقیقت یہ ہے کہ تمھارے لیے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات میں ایک بہترین نمونہ ہے۔''

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زندگی گزارنے کے سارے طریقے سکھادیے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں نماز قائم کرنے کا کئی جگہ حکم دیا ہے اور نماز کے حصوں مثلاً قیام، رکوع اور سجود کا ذکر بھی قرآن کریم میں موجود ہے۔ اب عملی طور پر ہمیں نماز کس طرح ادا کرنی ہے اس کا طریقہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

☆ ''صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ''(۳۵)

📖 ترجمہ: ''تم جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو اسی طرح نماز پڑھو''

☆ اسی طرح زکوٰۃ کی ادائیگی کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں حکم دیا ہے، لیکن زکوٰۃ کن پر فرض ہے، اس کا نصاب کیا ہے اور یہ کتنے عرصے بعد دی جاتی ہے یہ سب ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور عمل سے معلوم ہوا۔

☆ قرآن کریم میں حج کو فرض قرار دیا گیا ہے، مگر حج کا طریقہ اور اس کے مناسک ترتیب وار بیان نہیں کیے گئے، اس بارے میں ہمیں مکمل رہنمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی ہے کہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کر کے دکھایا کہ کس طرح اس فریضے کو ادا کرنا چاہیے اور ارشاد فرمایا:

☆ "خُذُوْا عَنِّیْ مَنَاسِکَکُمْ" (۳۶)

☆ ترجمہ: "حج کے مناسک اور طریقے مجھ سے (اچھی طرح) سیکھ لو۔"

☆ غرض تمام ارکانِ اسلام کی ادائیگی کے سلسلے میں ہمیں مکمل رہنمائی سنّتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے ملتی ہے۔ اگر ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اعمال سے بے خبر ہوتے تو دوسرے مذہب کے لوگوں کی طرح ہم بھی بھٹک رہے ہوتے۔

☆ دوسرے مذہب والے جو اپنے آپ کو مختلف نبیوں کا پیروکار کہتے ہیں اگر ان نبیوں کا اتباع کرنا بھی چاہیں تو نہیں کر سکتے کیوں کہ ان کے پاس کوئی سند نہیں، ہم خوش نصیب ہیں کہ ہمارے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا آسان ہو گیا ہے، ہمیں زندگی کے ہر قدم پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ میسّر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع:

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے، اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم میں فرمایا ہے:

☆ "قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ" (۳۷)

☆ ترجمہ: (اے پیغمبر! لوگوں سے) "کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔"

☆ اس آیت سے پتا چلتا ہے کہ دینِ اسلام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کو بہت اہمیت حاصل ہے اور یہی "سنتِ نبوی" ہے۔

☆ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنا اور جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا، اس پر عمل کیا، اس کو محفوظ کیا اور پھر دوسروں تک پہنچایا تا کہ لوگ زندگی گزارنے کا صحیح طریقہ سیکھ لیں۔

☆ اس امت کے ہر فرد کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک کامل نمونہ ہے، چاہے وہ حاکم ہو یا محکوم، جرنیل ہو یا سپاہی، امیر ہو یا غریب، استاد ہو یا طالب علم، سنتِ نبوی اسے مکمل اور مستقل رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی میں سنتِ نبوی پر عمل کریں اور سنتِ نبوی سے محبت کریں تا کہ ہم دونوں جہاں میں کام یاب ہو سکیں۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانوں کو اچھی طرح سمجھ آ جائے، اس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا ہے؟

(ب) سنتِ نبوی کسے کہتے ہیں؟

(ج) نماز، زکوٰۃ اور حج کی ادائیگی ہم کس طرح کرتے ہیں؟

(د) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہم تک کیا اور کس طرح پہنچایا؟

سوال: ۲ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

پیغام ۔ رکوع ۔ طریقہ ۔ رہنمائی ۔ اہمیت ۔ کام یابی

سوال: ۳ نقشے میں دیے گئے حروف کی مدد سے سبق میں دیے گئے کم از کم پندرہ الفاظ بنائیں:
آپ ایک حرف کو دو یا زائد مرتبہ بھی ایک لفظ میں استعمال کر سکتے ہیں:

ا	ح	ن	ک	ب	ع
م	ز	ط	س	ی	و
ش	غ	ل	ہ	ج	د
پ	ر	گ	ت	ے	ق

سوال: ۴ ذیل میں دی گئی ہر سطر میں جو لفظ الگ معنی والا ہو، اس کے گرد دائرہ بنائیں:

(الف)	انسانیت	بنی آدم	حیوان
(ب)	مسلمان	مومن	نافرمان
(ج)	لازمی	نامکمل	ضروری
(د)	عمل	ناراضی	فعل
(ھ)	غلط	درست	صحیح
(و)	سپاہی	فوجی	مزدور
(ز)	کام یاب	سرخ رو	ناکام

سبق: ۷	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸ معجزہ

☆ معجزہ کہتے ہیں عاجز کر دینے والی چیز، اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کے ذریعے کبھی ایسی خلاف عادت باتیں ظاہر کرا دیتا ہے، جن کے کرنے سے اور لوگ عاجز ہوتے ہیں ۔

نبی اور رسول کی ذمے داری:

☆ نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کے پیغام کو بغیر کسی کمی یا زیادتی کے لوگوں تک پہنچا دیتے ہیں۔ جو لوگ ان پیغامات کو مان لیتے ہیں، وہ انھیں ثواب کی خوش خبری سناتے ہیں، جو نہیں مانتے انھیں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈراتے ہیں۔

نبی اور رسول کی پہچان:

(الف) بہترین کردار: لوگوں کے لیے یہ بات جاننا کس طرح آسان ہو جائے کہ یہ باتیں بتانے والے واقعی اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے رسول یا نبی ہیں اور جو دعویٰ نبوت یا رسالت کا یہ کر رہے ہیں وہ سچا ہے۔ اس کی پہچان کے لیے سب سے پہلے تو نبی یا رسول کی عادتوں اور اعمال کو پیش کیا جاتا ہے کہ ایک نیک، ہمیشہ سچ بولنے والا مخلوق کا سچا خیر خواہ، پرہیزگار، برائیوں سے بچنے والا کس طرح ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں غلط بیانی کرے۔

(ب) معجزات: اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسولوں اور نبیوں کو کچھ ایسی نشانیاں دی جاتیں جن کے کرنے سے دوسرے لوگ عاجز تھے، ایسے کاموں کو معجزات کہتے ہیں

یاد رکھنے کی بات

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درخت کو بلایا تو وہ حاضر ہو گیا اور جب واپسی کا حکم دیا تو وہ واپس ہو گیا۔ (۳۸)

تاکہ لوگ یہ جان لیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے نبی اور رسول ہیں۔

☆ غزوۂ بدر میں جب تین سو تیرہ (313) مسلمانوں کے مقابلے میں ساز و سامان سے مسلح ایک ہزار (1000) دشمنوں کا لشکر آیا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی طرف ایک مٹھی خاک پھینک دی جس کی وجہ سے دشمن کے ہر فرد کی آنکھ میں خاک کے ذرے پہنچے اور وہ بے چین ہو کر آنکھیں ملنے لگا۔ قرآنِ کریم نے اس واقعہ کا معجزانہ انداز میں تذکرہ کیا ہے:

"وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى"(۳۹)

ترجمہ: "اور (اے پیغمبر!) جب تم نے ان پر (مٹی) پھینکی تھی تو وہ تم نے نہیں، بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔"

☆ ایک مُٹھی خاک تو یقیناً نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینکی تھی، لیکن اس کا یہ حیرت انگیز اثر کہ دشمن کی اتنی بڑی تعداد اور دُور ہونے کے باوجود ان سب کی آنکھوں میں مٹی کا پہنچا دینا ایک انسانی ہاتھ کے لیے ناممکن تھا، یہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کا فعل تھا کہ اس کے دستِ قدرت نے ان تمام دشواریوں کو ختم کر کے ذروں کو دشمنوں کی صفوں کے اندر پہنچا دیا اور دشمن شکست کھا گیا۔

☆ **مشہور معجزے:** اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں کو جو معجزے عطا فرمائے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

۱ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی اژدہا (بہت بڑا سانپ) بن جاتی تھی۔(۴۰)

۲ حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا موم بن جاتا تھا جس سے وہ لوہے کی زرہ بنا لیتے تھے۔(۴۱)

۳ حضرت سلیمان علیہ السلام پرندوں کی بولیاں سمجھ لیتے تھے۔(۴۲)

۴ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ، پیدائشی اندھوں کو بینا اور مٹی کی چڑیاں بنا کر انہیں زندہ کر کے اُڑا دیتے تھے۔(۴۳)

۵ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اللہ تعالیٰ نے بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ ان معجزات میں سب سے بڑا معجزہ قرآن کریم ہے جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

شق القمر:

☆ ہجرتِ مدینہ سے پانچ سال پہلے مشرکینِ مکہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ اگر آپ سچے نبی ہیں تو چاند کو دو ٹکڑے کر کے دکھائیں، اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا اگر میں یہ معجزہ دکھا دوں تو ایمان لے آؤ گے؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں ہم ایمان لے آئیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور شہادت کی انگلی سے چاند کی طرف اشارہ فرمایا اسی وقت چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔(۴۴)

☆ جس طرح تمام انبیا اور رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح ان کے وہ معجزات جو ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہیں ان پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) رسول اور نبی کی کیا ذمے داری ہوتی ہے؟

(ب) نبی اور رسول کا کردار کیسا ہوتا ہے؟

(ج) معجزہ کسے کہتے ہیں؟

(د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کون سے معجزے دیے گئے تھے؟

سوال:۲ خالی خانوں میں نبی علیہ السلام کا نام یا معجزہ لکھیں:

۱		ان کی انگلی کے اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔
۲	حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَ السَّلَام	
۳		لوہا ان کے ہاتھ میں موم بن جاتا تھا۔
۴	حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَ السَّلَام	
۵		مُردوں کو زندہ، پیدائشی اندھوں کو بینا اور مٹی کی چڑیاں بنا کر انہیں زندہ کر کے اڑا دیتے تھے۔

سوال:۳ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) جنگِ بدر میں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹھی خاک پھینکی تو کیا ہوا؟

جواب: __________

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا معجزہ کیا ہے؟

جواب: __________

(ج) چاند کے دو ٹکڑے کس طرح ہوئے؟

جواب: __________

سوال:۴ کالم ''الف'' کے الفاظ کو کالم ''ب'' کے الفاظ سے لکیر کے ذریعے ملائیں:

الف	ب
معجزہ	زندہ
اژدھا	کی بولیاں
جانوروں	دو ٹکڑے
مُردوں کو	عاجز کردینے والی چیز
چاند کے	بہت بڑا سانپ

سبق:۸	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

باب دوم: عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں۔ (نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ) اور وہ اعمال جن کے کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انھیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

سبق: ۱ حفظ

اٰیۃُ الْکُرْسِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

☆ ترجمہ: اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے، جس کو نہ کبھی اُونگھ لگتی ہے نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام

آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور ان دونوں کی نگہ بانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔ ○

عمل کرنے کی بات

جو شخص رات کو اپنے بستر پر لیٹتے وقت آیت الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو، اس کے ہمسائے اور جتنے مکانات اس مکان کے اردگرد ہوں سب کو امن میں رکھتا ہے۔ (۱)

مشق

سوال: ۱ خوش خط لکھیں:

وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ

____

____

سوال: ۲ صادق نے رات کو دیر تک امتحانات کی تیاری کی پھر سونے کے لیے لیٹ گیا۔ مگر اسے ایک بات یاد آگئی اور وہ کچھ پڑھنے لگا، آپ بتائیں اسے کیا بات یاد آگئی تھی؟

سبق: ۱	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۲ حفظِ سورۃ

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ① فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ② وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ③ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ④ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِہِمْ سَاھُوْنَ ⑤ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ⑥ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦

☆ ترجمہ: کیا تم نے اُسے دیکھا جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ ① وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ② اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا ③ پھر بڑی خرابی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کی ④ جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ⑤ جو دکھاوا کرتے ہیں ⑥ اور دوسروں کو معمولی چیز دینے سے بھی انکار کرتے ہیں ⑦

☆ الماعون کہتے ہیں معمولی استعمال کی چیز کو، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کی یہی تفسیر فرمائی ہے کہ کوئی پڑوسی دوسرے سے کوئی استعمال کی چیز مانگے تو انسان اسے منع کرے۔ اس سورۃ میں ایسے ہی عمل کو برا کہا گیا ہے، لہٰذا ہمیں اپنے پڑوسی کو معمولی چیزیں مثلاً: نمک، پانی یا برتن وغیرہ استعمال کے لیے دے دینا چاہیے۔

عبادات

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ③

☆ ترجمہ: "(اے پیغمبر!) یقین جانو ہم نے تمھیں کوثر عطا کردی ہے ① لہٰذا تم اپنے پروردگار (کی خوشنودی) کے لیے نماز پڑھو، اور قربانی کرو ② یقین جانو تمھارا دشمن ہی وہ ہے جس کی جڑ کٹی ہوئی ہے ③"

☆ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحب زادے کا انتقال ہوا تو کفارِ مکہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل نہیں چلے گی، مگر اللہ تعالیٰ نے سورۂ کوثر میں فرمادیا:

"کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک ذکر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک دین تا قیامت باقی رہے گا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کا نام ونشان بھی باقی نہیں رہے گا۔ اور ایسا ہی ہوا اور قیامت تک ہوتا رہے گا۔

سوال: ۱ سورۂ کوثر میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے کن دو کاموں کے کرنے کو کہا گیا ہے؟

جواب: ____________________

سوال:۲ خوش خط لکھیں:

(الف) پھر بڑی خرابی ہے ان نماز پڑھنے والوں کی جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔

(ب) لہٰذا تم اپنے پروردگار (کی خوشنودی) کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

سوال:۳ سورۃ الماعون میں جن کاموں کے کرنے سے منع کیا گیا ہے انھیں **الماعون** کے گرد دیے گئے خانوں میں لکھیں:
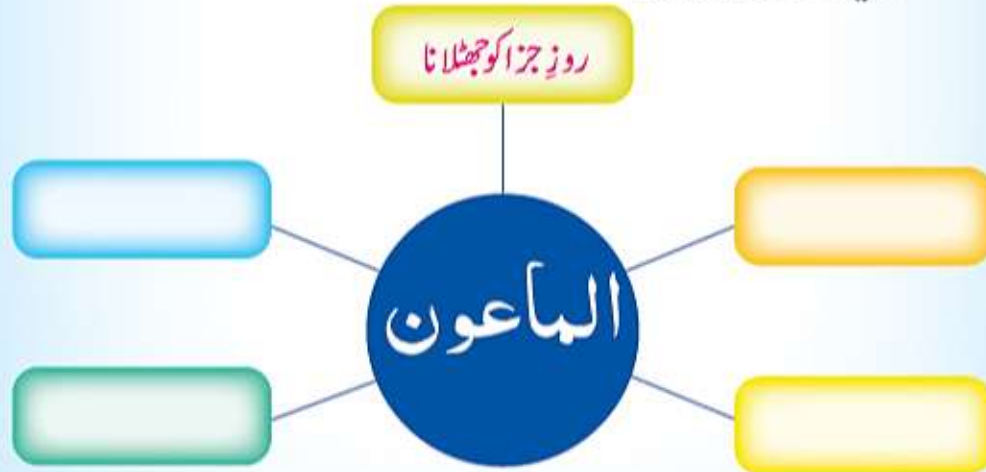
الماعون

روزِ جزا کو جھٹلانا

سبق:۲	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ جمعہ کی اہمیت اور فضیلت

"اے ایمان والو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو، اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔" (الجمعۃ:۹)
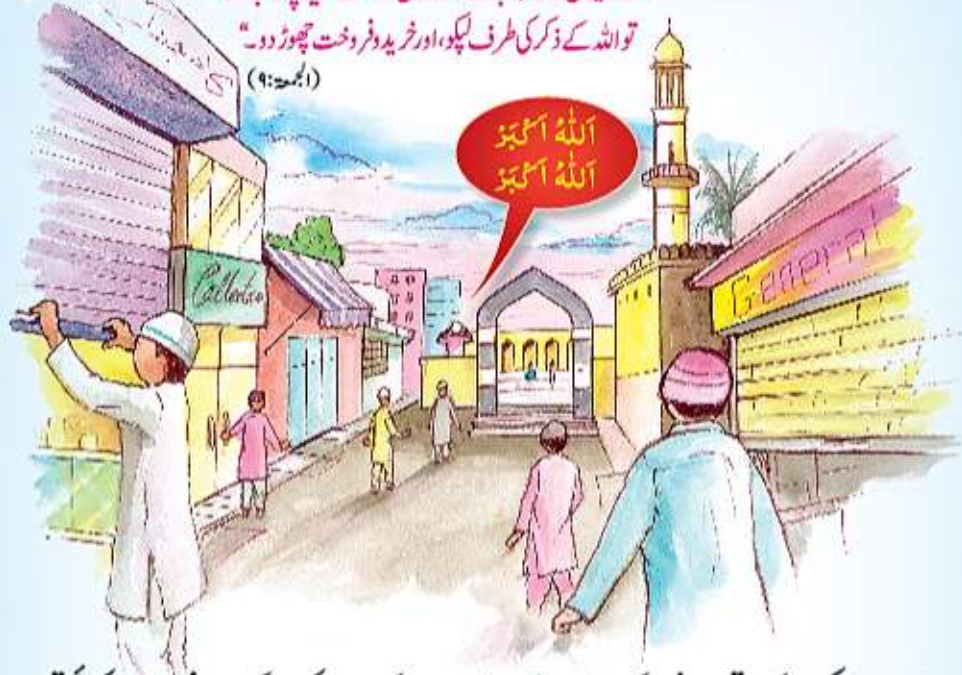
☆ دنیا کی ہر ایک قوم ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک دن کو بابرکت مانتی ہے۔ کوئی قوم پیر کو بابرکت مانتی ہے، کوئی ہفتے کو اور کوئی اتوار کو۔

☆ اسلام میں جمعے کے دن کو خاص اہمیت دی گئی ہے جس میں مسلمان جمع ہو کر ایک اللہ تعالیٰ کی ایک ساتھ عبادت کرتے ہیں۔

☆ جمعے کا دن اس لیے پسند کیا گیا، کیوں کہ جمعے کا دن دعاؤں کی قبولیت کا دن ہے۔ کیوں کہ یہی وہ دن ہے جس میں جنت میں اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ کا دیدار اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوگا۔[۲]

نمازِ جمعہ کی فضیلت:

☆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص جمعے کے دن غسل کرے اور حسبِ استطاعت صاف ستھرا لباس پہنے اور خوش بو لگائے، پھر جمعے کی نماز کے لیے نکلے اور وہاں پہنچ کر کسی دو میں تفریق نہ کرے (یعنی مجمع کو چیر کر اپنی جگہ نہ بنائے بل کہ جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائے)، جب امام خطبہ دے اس وقت خاموش رہے، پھر جمعے کی نماز پڑھے تو ایسے شخص کے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"(۳)

☆ نمازِ جمعہ کے متعلق حکم ہے کہ پوری آبادی کے مسلمان جامع مسجد میں جمع ہو کر نماز پڑھیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کی طرف متوجہ ہوگی، جامع مسجد میں جمعے کی نماز پڑھنے کا ثواب پانچ سو گنا زیادہ ہوتا ہے۔(۴)

نمازِ جمعہ مسلمانوں پر فرض ہے، قرآن مجید میں اس نماز کی بڑی تاکید آئی ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

☆ ''یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ''(۵)

☆ ترجمہ: ''اے ایمان والو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو، اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔"

جمعے کے دن کی سنتیں:

- ① غسل کرنا۔ ② تیل اور خوش بو لگانا۔ ③ اچھے کپڑے پہننا۔(۶)
- ④ مسجد جلدی جانا۔(۷) ⑤ مسجد پیدل جانا۔(۸)
- ⑥ سورۂ کہف کی تلاوت کرنا۔(۹) ⑦ کثرت سے درود شریف پڑھنا۔(۱۰)

خطبۂ جمعہ:

- جمعہ میں خطبہ پڑھنا واجب ہے۔(۱۱)
- جب امام خطبہ پڑھے تو اسے غور سے سننا اور خاموش رہنا ضروری ہے۔ اس وقت نماز پڑھنا، بات کرنا، کھانا پینا، کسی کی بات کا جواب دینا، کسی کو بات کرنے سے روکنا، قرآن کریم پڑھنا وغیرہ سب منع ہے۔(۱۲)
- ☆ عربی میں خطبہ پڑھنا سنت اور ضروری ہے، عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں خطبہ پڑھنا صحیح نہیں ہے۔(۱۳)
- مسئلہ: جمعے کی پہلی اذان ہوتے ہی تمام کاموں کو چھوڑ کر نماز کے لیے جانا واجب ہے اس وقت جمعے کی تیاری کے علاوہ کسی اور کام میں لگنا جائز نہیں ہے۔(۱۴)
- ☆ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جمعے کی نماز کی خوب اچھی طرح تیاری کریں اور سب سے پہلے مسجد پہنچ جایا کریں تا کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ ثواب ملے۔

فائدے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جمعے کے دن ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ مسلمان بندہ اس میں اللہ تعالیٰ سے جو مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرماتے ہیں۔"(۱۵)

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) جمعے کا دن کیوں پسند کیا گیا؟

(ب) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے جمعے کی نماز کی تیاری کے بارے میں جو حدیث بیان کی ہے، وہ لکھیں۔

(ج) جمعہ کے دن کی سنتیں ترتیب وار لکھیں۔

سوال:۲ مندرجہ ذیل جملوں کے پہلے، درمیانی یا آخری حصے مکمل کریں:

(الف) ________________________________

میں سے ایک دن کو بابرکت مانتی ہے۔

(ب) وہ دن جس میں اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ کا دیدار

____

(ج) ________________________________

تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔

(د) عربی میں خطبہ پڑھنا سنت ہے ________________________________

صحیح نہیں ہے۔

سوال: ۳ جمعے کے دن جو کام کرنے چاہئیں اور جو نہیں کرنے چاہئیں وہ کالموں میں لکھیں:

جو کام کرنے چاہئیں	جو کام نہیں کرنے چاہئیں
غسل کرنا	خطبے کے دوران بات کرنا

سوال: ۴ عابد جمعے کی نماز پڑھنے جامع مسجد جارہا ہے۔ مسجد پہنچنے میں آپ اس کی مدد کریں۔

سوال: ۵ مندرجہ ذیل اعمال کے بارے میں لکھیں کہ یہ فرض ہیں یا واجب ہیں یا سنت ہیں یا کچھ اور یا ان پر کیا ثواب ملتا ہے۔

اعمال	نوعیت
نمازِ جمعہ	
مسجد پیدل جانا	
غسل کرنا	
جمعے میں خطبہ پڑھنا	
عربی میں خطبہ پڑھنا	
جمعے کی پہلی اذان ہوتے ہی تمام کام چھوڑ کر نماز کے لیے جانا	
کثرت سے درود شریف پڑھنا	
عربی زبان کے علاوہ دوسری زبان میں خطبہ پڑھنا	
خطبہ کے دوران بات کرنا	
سورۃ کہف کی تلاوت کرنا	
جمعہ کی نماز کے لیے سب سے پہلے مسجد پہنچنا	
تیل اور خوشبو لگانا	
مسجد جلدی جانا	

سبق: ۳	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ روزہ

عبادات

- روزہ: صبح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک روزہ کی نیت سے کھانے پینے اور نفسانی خواہشات سے رُکے رہنے کو "روزہ" کہتے ہیں۔
- روزہ اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔" (۱۶)

روزے کی اہمیت:

☆ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو رمضان المبارک کے روزے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

☆ ''یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ'' (۱۷)

☆ ترجمہ: ''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تمہارے اندر تقوٰی پیدا ہو۔''

📖 رمضان المبارک کے روزے ہر مسلمان عاقل، بالغ، مرد وعورت پر فرض ہیں۔

☆ دنیا بھر کے مسلمان رمضان المبارک میں روزے رکھتے ہیں، سحری کا وقت ختم ہوتے ہی سب کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں اور سورج غروب ہونے کے بعد روزہ افطار کر لیتے ہیں۔

روزے کے فوائد:

☆ روزے کے دوران روزہ دار ذکر وعبادت میں مشغول رہتا ہے، رات کو تراویح کی پابندی کرتا ہے۔ لڑائی جھگڑے اور بد زبانی سے پرہیز کرتا ہے، روزے میں بھوکا پیاسا رہنے کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ روزے دار کے دل میں ان غریبوں کے لیے ہمدردی پیدا ہوتی ہے جو اپنی غربت کی وجہ سے فاقہ پر مجبور ہیں۔

☆ بھوکا پیاسا رہنے سے اللہ تعالیٰ کی یاد میں دل لگتا ہے، گناہوں سے بچنا آسان ہوجاتا ہے۔ روزے سے انسان میں نظم وضبط پیدا ہوتا ہے، اپنی بھوک اور پیاس پر قابو پانا، زبان کو قابو میں رکھنا اور ایک مقررہ وقت پر سونے اور جاگنے سے انسان کی تربیت ہوتی ہے۔ اور یہ ساری محنت چوں کہ انسان اللہ تعالیٰ کے حکم کی وجہ سے کرتا ہے تو وہ بے انتہا اجر وثواب کا مستحق بھی بن جاتا ہے۔

روزے کے فضائل:

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزے دار کا بڑا مرتبہ ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"روزے دار کے منہ کی بد بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پیاری ہے۔"(۱۸)

📖 اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"روزہ میرے لیے ہے اور اس کا بدلہ بھی خاص طور پر میں ہی دوں گا۔"[۱۹]

☆ ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"جنت کے دروازوں میں ایک خاص دروازہ ہے جس کو "باب الریان" کہا جاتا ہے۔ اس دروازے سے قیامت کے دن صرف روزہ داروں کا داخلہ ہوگا۔ ان کے سوا اس دروازے سے کوئی داخل نہیں ہو سکے گا۔ روزے داروں کے اس دروازے سے داخل ہونے کے بعد یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔"[۲۰]

☆ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر تھوڑی سی بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا اتنا بڑا صلہ ملے گا جس کا اندازہ دنیا میں نہیں کیا جا سکتا۔

☆ ایک اور حدیث سے ہمیں روزے کے بارے میں بہت سی اہم باتیں پتا چلتی ہیں، وہ یہاں لکھی جا رہی ہیں، آپ غور سے پڑھیں اور عمل کرنے کی کوشش کریں:

☆ رمضان المبارک میں ایک رات ہے جس میں عبادت کا ثواب ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے۔

☆ رمضان المبارک میں روزہ رکھنا فرض ہے اور اس میں رات کو تراویح پڑھنا بڑے ثواب کی چیز ہے۔

☆ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ مومن کا رزق بڑھا دیتے ہیں۔

☆ جو شخص کسی روزے دار کو روزہ افطار کرائے تو اس کے گناہ معاف ہوں گے اور جہنم سے بھی نجات ملے گی۔

☆ روزہ افطار کرانے کا ثواب ایک کھجور، ایک گھونٹ پانی یا ایک گھونٹ لسّی پر بھی مل سکتا ہے۔

📖 رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا مغفرت، اور تیسرا عشرہ دوزخ سے آزادی کا ہے۔

☆ اس مہینے میں جو شخص اپنے ملازم کا بوجھ ہلکا کر دے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتے ہیں اور اسے دوزخ کی آگ سے بچا لیتے ہیں۔

☆ چار چیزوں کی اس مہینے میں کثرت کرنی چاہیے

۱ کلمۂ طیبہ پڑھنا ۲ استغفار کا کثرت سے پڑھنا

۳ اللہ تعالیٰ سے جنت مانگنا ۴ دوزخ سے پناہ طلب کرنا۔(۲۱)

☆ کتنے بڑے بڑے فضائل ہیں روزہ رکھنے کے اور کسی روزہ دار کو افطار کروانے کے، اب تو ہم بھی پابندی سے رمضان المبارک میں روزہ رکھیں گے، خوب قرآن کریم کی تلاوت کریں گے اور جی لگا کر عبادت کریں گے، ان شاء اللہ۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) روزہ کسے کہتے ہیں؟

(ب) روزہ رکھنے کے پانچ فوائد لکھیں:

(ج) کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا کیا ثواب ہے؟

(د) رمضان المبارک میں کن چار چیزوں کی کثرت کرنی چاہیے؟

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

(الف) روزہ رکھنا کن پر فرض ہے؟

جواب: ____________________

(ب) بھوکا پیاسا رہنے سے کس چیز میں دل لگتا ہے؟

جواب: ____________________

(ج) روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کس چیز سے بھی زیادہ پیاری ہے؟

جواب: ____________________

(د) روزہ کس کے لیے ہے اور اس کا بدلہ کون دے گا؟

جواب: ____________________

سوال:۳ رمضان المبارک کے گرد دیے گئے خانوں میں رمضان المبارک میں کیے جانے والے نیک کام لکھیں:

سوال: ۴ جو کام روزے میں کرنے چاہییں یا کر سکتے ہیں اور جو نہیں کر سکتے انہیں الگ الگ کاموں میں لکھیں:

جھوٹ بولنا ۔ کھانا پینا ۔ بھوکا پیاسا رہنا ۔ عبادت کرنا ۔ افطار کروانا

لڑنا جھگڑنا ۔ نماز پڑھنا ۔ زبان کو قابو میں رکھنا ۔ سونا ۔ گناہ کرنا

کرنے کے کام	نہ کرنے کے کام

سوال: ۵ روزہ رکھنے سے دنیا میں ملنے والے اور آخرت میں ملنے والے فائدے لکھیں:

دنیا میں ملنے والے فائدے	آخرت میں ملنے والے فائدے

سبق: ۴	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	
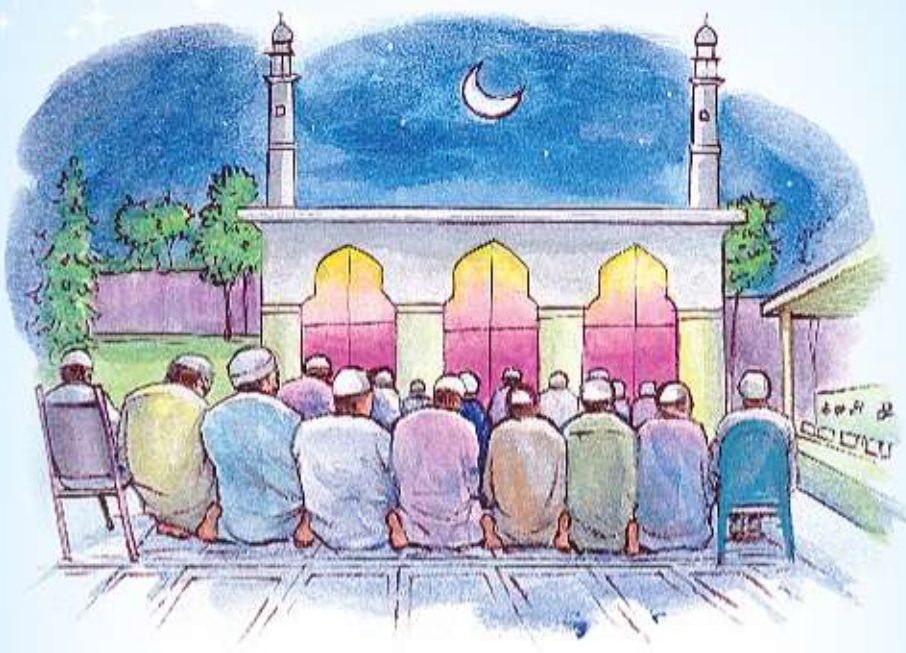
سبق:۵ تراویح کی نماز

- **تراویح:** رمضان المبارک کے مہینے میں نمازِ عشا کے فرض اور سنت کے بعد وتر سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے "تراویح" کہتے ہیں۔
- ہر بالغ مرد و عورت کے لیے بیس رکعت تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہے، لہٰذا بغیر عذر کے تراویح چھوڑنے والا گناہ گار ہوگا۔ (۲۲)
- تراویح کی نماز جماعت سے پڑھنا سنتِ مُؤکّدہ علَی الکِفایہ ہے۔ یعنی محلے کے چند افراد نے جماعت کے ساتھ تراویح پڑھ لی تو باقی محلے والے تراویح کی جماعت چھوڑنے پر گناہ گار نہ ہوں گے۔ (۲۳)

☆ جس رات رمضان المبارک کا چاند نظر آتا ہے، اسی رات سے رمضان المبارک کی ہر رات میں تراویح کی نماز پڑھی جاتی ہے اور جس رات عید کا چاند نظر آئے اس رات تراویح کی نماز نہیں پڑھی جاتی۔

تراویح کی نماز کا طریقہ:

☆ عشا کے فرض اور سنت پڑھنے کے بعد تراویح کی نیت سے دو دو رکعت کر کے دس سلاموں کے ساتھ بیس رکعتیں پڑھی جاتی ہیں اور ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر وقفہ کیا جاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس وقفے کے درمیان بھی بیٹھے بیٹھے تسبیح اور ذکر وغیرہ میں مشغول رہیں۔ (۲۴)

تراویح کے فوائد:

☆ شریعت کے ہر حکم میں ہمارے لیے بیش بہا فوائد ہیں، تراویح کی نماز بھی بہت سے فوائد کا مجموعہ ہے۔ مثلاً:

۱ **شب بیداری کا ثواب:** نمازِ عشا کے بعد تہجد کے اوّل وقت میں تراویح پڑھنے سے شب بیداری کا ثواب سہولت سے مل جاتا ہے۔ مل کر پڑھنے سے سہولت بھی ہوتی ہے اور ہمت بھی بندھی رہتی ہے۔

۲ **قرآن کریم کا عمومی رواج:** ہر مسجد میں اور بہت سے گھروں میں بھی تراویح کی نمازیں پڑھی جاتی ہیں جس کی وجہ سے قرآن کریم کی بابرکت تلاوت سے فضا معمور رہتی ہے۔

۳ **حفظِ قرآن کا شوق:** تراویح کی نماز میں جب حفاظ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہیں تو اسے سن کر بچوں میں قرآنِ کریم حفظ کرنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

۴ **قرآن کریم کی حفاظت:** قرآنِ کریم کا اصل محافظ اللہ تعالیٰ ہے اور اسی نے اس کی حفاظت کا وعدہ کیا ہے۔اس وعدے کے اظہار کے لیے اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں کو بھی استعمال فرماتا ہے جو قرآنِ کریم حفظ کرتے ہیں اور تراویح میں اسے سنتے اور سناتے ہیں۔

تراویح کے مسائل:

☆ اگر کوئی شخص ایسے وقت میں مسجد پہنچے کہ تراویح کی نماز شروع ہو چکی ہو اور اس نے عشا کی نماز نہ پڑھی ہو تو وہ پہلے اپنی عشا کی فرض نماز اور دو رکعت سنت ادا کرے، اس کے بعد امام کے ساتھ تراویح میں شریک ہو۔

☆ اگر کسی کی تراویح کی چند رکعتیں جماعت کے ساتھ چھوٹ گئی ہوں اور وتر کی جماعت ہو رہی ہو تو وہ امام کے ساتھ پہلے وتر پڑھ لے پھر بقیہ تراویح پڑھے۔(۲۵)

☆ کھڑے ہونے کی طاقت ہوتے ہوئے بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے۔(۲۶)

☆ یہ بھی مکروہ ہے کہ جان بوجھ کر رکعت میں شروع سے شریک نہ ہوں بل کہ انتظار کریں اور جب امام رکوع میں جانے لگے تو جماعت میں شریک ہو جائیں۔

☆ تراویح میں قرآن کریم کی تلاوت اس طرح کرنی چاہیے کہ مقتدی قرآن بآسانی سن سکیں،

یاد رکھنے کی بات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس گھر میں قرآن کریم پڑھا جاتا ہے وہ آسمان والوں کو ایسا چمک دار نظر آتا ہے جیسا کہ زمین والوں کے لیے ستارے چمک دار نظر آتے ہیں۔"(۲۷)

بہت زیادہ جلدی جلدی قرآن کریم پڑھنا کہ کچھ سمجھ نہ آئے مناسب نہیں۔

☆ پورے رمضان میں تراویح کی نماز میں ایک مرتبہ قرآن کریم کو ختم کرنا سنت ہے۔[۲۸]

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو بندہ فرض نماز پڑھے تو اس کی دعا قبول ہوگی، اسی طرح جو آدمی قرآن کریم ختم کرے تو اس کی دعا بھی قبول ہوگی۔"[۲۹]

☆ یعنی رمضان المبارک میں تراویح کے ختم پر جب پورا قرآن کریم پڑھ لیا جاتا ہے تو یہ قبولیتِ دعا کا بہت بڑا موقع ہے، ایسے موقع پر ہمیں اپنے لیے اپنے والدین کے لیے اور سارے مسلمانوں کے لیے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں مانگنی چاہئیں۔

لہٰذا اب ہم خوب اہتمام سے تراویح کی نماز میں شریک ہوں گے اور خوب اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔

مشق

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) تراویح کسے کہتے ہیں؟

(ب) تراویح کس رات سے پڑھی جاتی ہے؟

(ج) تراویح کی نماز کے دو فائدے لکھیں:

(د) تراویح میں قرآن کریم کی تلاوت کس طرح کرنی چاہیے؟

سوال: ۲ مندرجہ ذیل الفاظ کے ہم معنی الفاظ سبق میں سے تلاش کر کے ان کے سامنے لکھیں:

الفاظ	ہم معنیٰ الفاظ
خطا کار	
مجبوری	
ہلال	
قیمتی	
آسانی	
طلب	

سوال: ۳ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) تراویح کی نماز میں چار رکعت کے بعد ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ____________________

(ب) تراویح کی وجہ سے بچوں میں حفظِ قرآن کا شوق کس طرح پیدا ہوتا ہے؟

جواب: ____________________

(ج) کن دو وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے؟

جواب: ____________________

(د) ہمیں کن کے لیے دعائیں مانگنی چاہئیں؟

جواب: ____________________

سوال: ۴ مندرجہ ذیل چارٹ کو مکمل کریں اور تینوں کالموں میں خالی جگہ پُر کریں:

(الف)	تراویح کی نماز		سنت مؤکدہ علی الکفایہ
(ب)		جماعت کے ساتھ	
	محلے والے تراویح		گناہ گار نہ ہوں گے
(ج)	شریعت کے ہر		بیش بہا فوائد ہیں
		بہت سے فوائد	
(د)		بہت سے گھروں	
	نمازیں پڑھی جاتی ہیں		قرآن کریم کی
		فضا معمور	
(ھ)	اگر کوئی شخص ایسے		کی نماز شروع ہو چکی
		نہ پڑھی ہو تو وہ پہلے	
	دو رکعت سنت ادا کرے		تراویح میں شریک ہو
(و)		رکعت میں شروع سے	
	جب امام رکوع میں		شریک ہو جائیں

سبق: ۵	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

عید کی نماز

☆ دنیا کی ہر قوم اور ملت کے کچھ خاص تہوار اور خوشی کے دن ہوتے ہیں جس میں وہ کسی واقعے یا کسی یادگار کے حوالے سے خوشی مناتے ہیں، اور اپنی حیثیت کے مطابق اچھا لباس پہنتے اور عمدہ کھانے پکاتے ہیں، اسلام نے بھی مسلمانوں کو دو عیدیں دی ہیں۔

☆ ایک عید الفطر جو رمضان المبارک کے روزے اور تراویح کی خوشی میں منائی جاتی ہے اور دوسری عید الاضحیٰ جس میں مسلمان حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جانوروں کی قربانی پیش کرتے ہیں۔

☆ یہ دونوں عیدیں جن کو "عیدین" کہتے ہیں مسلمانوں کو سچی خوشی فراہم کرتی ہیں اور آپس میں میل ملاپ اور معاشرے کے نادار لوگوں سے ہمدردانہ برتاؤ کے ذرائع بھی فراہم کرتی ہیں۔

☆ عید کی خوشیوں میں ہمیں اپنے رشتے داروں، دوستوں، پڑوسیوں اور غریب لوگوں کو ضرور

شریک کرنا چاہیے۔

☆ یہ دونوں عیدیں مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق اور رشتہ مضبوط کرنے کا ذریعہ بھی ہیں، اسی لیے مسلمان عید کے دن عید کی نماز کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔

☆ عیدالفطر شوال کی پہلی تاریخ کو اور عیدالاضحیٰ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

📖 ان دونوں عیدوں میں دو رکعت نماز بطورِ شکرانہ ادا کرنا مردوں پر واجب ہے۔(۳۰)

📖 ان دونوں نمازوں کے لیے نہ اذان ہوتی ہے اور نہ اقامت۔(۳۱)

📖 عیدین کی نماز کا وقت سورج کے بلند ہونے کے بعد سے زوال سے پہلے تک رہتا ہے۔(۳۲)

عید کی سنتیں:

① صبح سویرے اٹھنا۔ ② مسواک کرنا۔ ③ غسل کرنا۔ ④ اپنی گنجائش کے مطابق عمدہ سے عمدہ کپڑے پہننا۔ ⑤ خوش بو لگانا۔ ⑥ عیدالفطر میں عیدگاہ جانے سے پہلے کوئی میٹھی چیز مثلاً: کھجور وغیرہ کھانا اور عیدالاضحیٰ میں نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا۔ ⑦ عیدگاہ میں صبح سویرے جانا۔ ⑧ عیدالفطر میں عیدگاہ جانے سے پہلے صدقۂ فطر دے دینا۔ ⑨ پیدل جانا۔ ⑩ عیدالفطر کی نماز پڑھنے کے لیے جاتے ہوئے راستے میں "تکبیرِ تشریق" یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ آہستہ آواز سے پڑھتے ہوئے جانا اور عیدالاضحیٰ میں بلند آواز سے پڑھتے ہوئے جانا۔ ⑪ عید کی نماز عیدگاہ میں جا کر پڑھنا۔ ⑫ ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا۔(۳۳)

- نمازِ جمعہ کی طرح نمازِ عید کی بھی دو رکعتیں ہیں، فرق صرف یہ ہے کہ عید کی نماز میں چھ تکبیریں زیادہ کہی جاتی ہیں۔
- نمازِ عید کی نیت کر کے امام کے بعد تکبیرِ تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں۔
- پھر ثنا پڑھیں، اب امام تین زائد تکبیریں کہیں گے، اس موقع پر مقتدی دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے ہوئے **اَللّٰہُ اَکۡبَرُ** کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں پھر دوسری بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر **اَللّٰہُ اَکۡبَرُ** کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر تیسری بار دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے **اَللّٰہُ اَکۡبَرُ** کہیں اور اب ہاتھ باندھ لیں۔
- امام اب قرأت کریں گے تو مقتدی خاموشی سے سنیں، قرأت کے بعد رکوع اور سجدہ ہوگا۔
- دوسری رکعت میں امام پہلے قرأت کریں گے، مقتدی خاموشی سے قرأت سنیں، قرأت ختم ہونے کے بعد پچھلی رکعت کی طرح تین زائد تکبیریں ہوں گی، پہلی، دوسری اور تیسری تکبیرات پر کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر پر رکوع میں چلے جائیں، پھر بقیہ نماز اسی طرح پوری کریں۔(۳۴)
- عیدین کی نماز میں خطبہ نماز کے بعد ہوتا ہے، وہ خاموشی اور ادب سے سنیں پھر اس کے بعد گھر جاسکتے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحی کی قربانی کے دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، کیوں کہ یہ کھانے پینے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کے دن ہیں۔(۳۵)

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) مسلمانوں کی دو عیدیں کون سی ہیں؟

(ب) دونوں عیدوں کے تین فائدے لکھیں۔

(ج) تکبیرِ تشریق پڑھنے کا طریقہ لکھیں۔

سوال:۲ ہم عید کی خوشیوں میں رشتے داروں دوستوں اور غریبوں کو کس طرح شریک کر سکتے ہیں؟ اپنے والدین اور اساتذہ سے پوچھ کر جواب لکھیں۔

جواب: ______________________________

____

____

سوال:۳ ذیل میں دی گئی ہر سطر میں جو لفظ الگ معنی والا ہو، اس کے گرد دائرہ بنائیں:

اٹھنا	سونا	جاگنا
غسل کرنا	وضو کرنا	نہانا
خوش بو	پانی	عطر
آہستہ	ہلکے	بلند
صبح	سویرے	دیر سے

سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) مسلمان عید کے دن کس چیز کا خاص اہتمام کرتے ہیں؟

جواب: ________

(ب) عید الفطر کس کی خوشی میں منائی جاتی ہے؟

جواب: ________

(ج) صدقۂ فطر کب دینا چاہیے؟

جواب: ________

(د) عید کی نماز کہاں پڑھنی چاہیے؟

جواب: ________

سوال: ۵ صحیح جواب خالی جگہ میں لکھیں:

(الف) عید الفطر رمضان المبارک کے روزے اور ________ کی خوشی میں منائی جاتی ہے۔

(قربانی ۔ عبادت ۔ تراویح)

(ب) عید الاضحیٰ ذی الحجہ کی ________ تاریخ کو مناتے ہیں۔

(آخری ۔ پہلی ۔ دس)

(ج) عیدین کی نماز کا وقت سورج کے بلند ہونے کے بعد سے ________ تک رہتا ہے۔

(زوال ۔ غروب ۔ طلوع)

سوال:٦ مندرجہ ذیل کاموں کو ان کے مناسب کالموں میں لکھیں:

صبح سویرے اٹھنا ۔ عیدگاہ جانے سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھانا ۔ مسواک کرنا
غسل کرنا ۔ عید کی نماز عیدگاہ میں جا کر پڑھنا ۔ تکبیرِ تشریق بلند آواز سے پڑھنا
نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا ۔ عیدگاہ جانے سے پہلے صدقۂ فطر دے دینا
خوش بو لگانا ۔ تکبیرِ تشریق آہستہ آواز سے پڑھنا ۔ شوال میں مناتے ہیں
ذی الحجہ میں مناتے ہیں ۔ دو رکعت نماز پڑھنا ۔ پیدل جانا

عیدالفطر میں کرنے کے کام	عیدالاضحیٰ میں کرنے کے کام	دونوں عیدوں میں کرنے کے کام

عملی مشق | محترم معلّم ! عید کی نماز کی عملی مشق کرائیں۔

سبق: ٦	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ تیمُّم

☆ اللہ تعالیٰ کا ہم مسلمانوں پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں ایسے دین سے نوازا ہے جو بہت آسان ہے۔ اس مبارک دین کا ہر حکم آسان ہے پھر بھی اللہ تعالیٰ نے ہماری کمزوریوں اور مجبوریوں کا خیال کرتے ہوئے آسان حکموں میں بھی مزید آسانیاں رکھ دی ہیں۔

☆ اب دیکھ لیجیے وضو کرنا کتنا آسان ہے، صرف چار عضو دھونے پڑتے ہیں اور اس سے کتنی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ وضو کرنے سے انسان گناہوں سے بھی پاک ہوتا ہے۔

☆ لیکن اگر طبیعت خراب ہے اور وضو کرنے سے تکلیف بڑھ جانے کا اندیشہ ہے یا پانی میسر نہیں ہے تو وضو کی جگہ ایک دوسرا طریقہ بتادیا گیا ہے جسے تیمّم کہتے ہیں۔

تیمم:

📖 پاک مٹی یا اس جیسی چیز سے بدن کی پاکی حاصل کرنے کو "تیمم" کہتے ہیں۔ (۳۶)

📖 تیمم صرف دو صورتوں میں کر سکتے ہیں:

① پانی نہ ملے۔ ② بیماری وغیرہ کی وجہ سے پانی استعمال کرنا ممکن نہ ہو۔ (۳۷)

تیمم کے فرائض:

📖 تیمم میں تین فرض ہیں:

① نیت کرنا۔

② دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر پورے چہرے پر پھیرنا۔

③ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر، دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ملنا۔

یاد رکھنے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پاک مٹی مسلمان کا سامانِ طہارت ہے اگر چہ دس سال تک پانی نہ ملے۔" (۳۸)

تیمم کا طریقہ:

☆ پہلے یہ نیت کریں کہ میں پاک ہونے یا نماز پڑھنے کے لیے تیمم کرتا ہوں۔

☆ نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت پاک مٹی پر ماریں، پھر ہاتھ جھاڑ کر پورے چہرے پر پھیر لیں۔

☆ پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر دونوں ہاتھ مار کر انہیں جھاڑ دے ہاتھوں پر کہنیوں سمیت اس طرح پھیریں کہ ناخن برابر جگہ بھی نہ چھوڑیں، اگر ناخن کے برابر بھی کوئی جگہ چھوٹ گئی تو تیمم نہ ہوگا، اس کے بعد انگلیوں کا خلال کریں۔ انگلیوں کی طرف سے اس طرح ہاتھ پھیرنا شروع کیا جائے کہ پہلے بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے سرے کے نیچے رکھ کر کھینچتے ہوئے کہنی تک لے جائیں، اس طرح لے جانے میں سیدھے ہاتھ کے نیچے کی طرف کا مسح ہو جائے گا۔ پھر الٹے ہاتھ کی ہتھیلی سیدھے ہاتھ کے اوپر کی طرف رکھ کر کہنی سے انگلیوں تک کھینچتے ہوئے لائیں اور الٹے

ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر کی جانب کو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کی پشت پر پھیریں، پھر اسی طرح سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر پھیریں۔[۳۹]

📖 وضو اور غسل کے تیمم میں کوئی فرق نہیں ہے۔

تیمم کن چیزوں سے کرسکتے ہیں؟
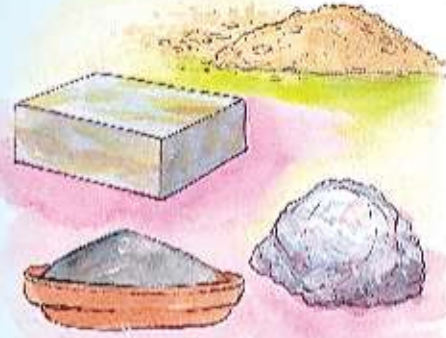
☆ ہر اس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے جو جلانے سے نہ جلے اور پگھلانے سے نہ پگھلے۔ جیسے مٹی، ریت، سرمہ، چونا وغیرہ۔[۴۰]

☆ لکڑی، لوہا، شیشہ وغیرہ پر تیمم جائز نہیں، ہاں اگر ان چیزوں پر مٹی لگی ہوئی ہو تو اس سے تیمم جائز ہے۔

تیمم کو توڑنے والی چیزیں:

☆ ہر وہ چیز جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، اس سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

☆ اگر پانی مل جائے یا پانی استعمال کرنے پر قدرت ہو جائے تو اس سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔[۱۰]

مشق

عملی مشق | محترم معلّم/معلّمہ! تیمم کے سبق کی عملی مشق کرائیں۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا کیا احسان ہے؟

(ب) وضو کرنے کے کیا فوائد ہیں؟

(ج) تیمم کن دو صورتوں میں کر سکتے ہیں؟

(د) تیمم کا طریقہ لکھیں۔

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) وضو میں کتنے عضو دھونے پڑتے ہیں؟

جواب:______________________________

(ب) وضو اور غسل کے تیمم میں کیا فرق ہے؟

جواب:______________________________

(ج) تیمم میں کیا نیت کرتے ہیں:

جواب:______________________________

سوال:۳ مندرجہ ذیل میں جن صورتوں میں تیمم کی اجازت ہے ان کے سامنے "اجازت ہے" اور جن صورتوں میں تیمم کی اجازت نہیں ان کے سامنے "اجازت نہیں ہے"، لکھیں:

(الف)	وضو کرنے سے بیماری بڑھنے کا اندیشہ ہے	
(ب)	سستی ہو رہی ہے	
(ج)	پانی سے وضو کرنے کا دل نہیں چاہ رہا	
(د)	ایک میل دور تک پانی نہیں ہے	

سوال:۴ جن چیزوں سے تیمم ہوسکتا ہے اور جن سے نہیں ہوسکتا ملا کر لکھ دی گئی ہیں، آپ انھیں الگ الگ لکھیں:

مٹی ۔ شیشہ ۔ لوہا ۔ ریت ۔ لکڑی ۔ سرمہ ۔ پلاسٹک ۔ چونا ۔ پانی

جن سے تیمم ہوسکتا ہے	جن سے تیمم نہیں ہوسکتا

سبق: ۷	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست		

سبق: ۸ نماز کے واجبات

- وہ اعمال جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے انہیں "نماز کے واجبات" کہتے ہیں۔
- فرض اور واجب میں یہ فرق ہے کہ اگر فرض چھوٹ جائے تو نماز ہر صورت میں دوبارہ پڑھنی پڑے گی جب کہ واجب اگر بھول سے رہ جائے تو سجدۂ سہو ادا کرنے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے، اگر سجدہ سہو نہ کیا تو نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

☆ اگر کوئی واجب جان بوجھ کر چھوڑ دیا جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے بھی نماز ادا نہیں ہوگی بل کہ نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

نماز کے چودہ (۱۴) واجبات ہیں:

1. فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے مخصوص کرنا۔
2. فرض نماز کی پہلی اور دوسری رکعت میں اور واجب، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔
3. فرض نماز کی پہلی اور دوسری رکعت میں اور واجب، سنت اور نفل کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا یا کم از کم ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔
4. سورۂ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔
5. نماز کے ارکان میں ترتیب قائم رکھنا۔
6. قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔

یاد رکھنے کی بات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جو شخص بھی اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھتا ہے کہ دل نماز کی طرف متوجہ رہے اور اعضا میں بھی سکون ہو تو اس کے لیے یقیناً جنت واجب ہو جاتی ہے۔" (۴۱)

۷ جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

۸ تعدیل ارکان یعنی نماز کے تمام ارکان کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔

۹ قعدۂ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعات والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔

۱۰ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔

۱۱ امام کا فجر، مغرب، عشا، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کی وتروں میں بلند آواز سے قرأت کرنا اور ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا۔

۱۲ ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ'' سے نماز ختم کرنا۔

۱۳ وتر کی تیسری رکعت میں قرأت کے بعد تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔

۱۴ دونوں عیدوں کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔[۴۲]

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیے:

(الف) نماز کے واجبات کسے کہتے ہیں؟

(ب) فرض اور واجب میں کیا فرق ہے؟

(ج) اگر جان بوجھ کر کوئی واجب چھوڑ دیا جائے تو کیا ہوگا؟

(د) امام کا کن نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرنا واجب ہے؟

سوال:۲ نیچے دیے گئے واجبات میں کچھ غلطیاں ہیں آپ انہیں درست کر کے لکھیں:

(الف) فرض نماز کی پہلی تین رکعتوں کو قرأت کے لیے مخصوص کرنا۔

(ب) سورۂ فاتحہ کو سورت کے بعد پڑھنا۔

(ج) قومہ کرنا یعنی سجدہ سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔

(د) ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ'' سے نماز شروع کرنا۔

سوال: ۳ اس سبق میں مندرجہ ذیل الفاظ کتنی مرتبہ آئے ہیں، لکھیں:

پڑھنا	نماز	اطمینان	بیٹھنا	سورۂ فاتحہ	قرأت	رکعت
۶ مرتبہ						

سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں کو کس چیز کے لیے مخصوص کرنا واجب ہے؟

جواب: ____________________

(ب) وتر کی تیسری رکعت میں کون سی دو چیزیں واجب ہیں؟

جواب: ____________________

(ج) اگر کسی نے کوئی واجب جان بوجھ کر چھوڑ دیا تو اسے کیا کرنا ہوگا؟

جواب: ____________________

سوال: ۵ مندرجہ ذیل کی تعریف لکھیں:

(الف) فرض: ____________________

(ب) قومہ: ____________________

(ج) جلسہ: ____________________

(د) تعدیلِ ارکان: ____________________

سوال:۶ خالی جگہ پُر کریں:

(الف) وہ اعمال جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے انہیں نماز کے ________ کہتے ہیں۔

(ب) اگر کوئی واجب جان بوجھ کر چھوڑ دیا جائے تو سجدہ سہو کرنے سے بھی ________ نہیں ہوگی۔

(ج) نماز کے واجبات ________ ہیں۔

سوال:۷ صحیح جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں:

(الف) فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں کو ________ کے لیے مخصوص کرنا۔

(قرأت ۔ قیام ۔ رکوع)

(ب) سورۃ فاتحہ کو ________ سے پہلے پڑھنا۔

(سورت ۔ تلاوت ۔ قیام)

(ج) قومہ کرنا یعنی ________ سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔

(سجدے ۔ رکوع ۔ قیام)

(د) جلسہ کرنا یعنی دونوں ________ کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

(رکعتوں ۔ قعدوں ۔ سجدوں)

(ھ) دونوں عیدوں کی نماز میں ________ زائد تکبیریں کہنا۔

(نو ۔ بارہ ۔ چھ)

سبق: ۸	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

بابِ سوم (الف): احادیث

احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو ''احادیث'' کہتے ہیں۔

سبق: ۱ — ① کسی کا برا چاہنے کی سزا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِاَخِيْكَ فَيُعَافِيْهِ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيْكَ''(۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو (اگر ایسا کرو گے تو ہوسکتا ہے کہ) اللہ اس کو اس مصیبت سے نجات دے دے اور تم کو اس میں مبتلا کر دے۔''

☆ اپنے مسلمان بھائی کو کسی مصیبت یا پریشانی میں مبتلا دیکھ کر خوش ہونا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ اور اس برے فعل کی سزا اللہ تعالیٰ یہ دیتے ہیں کہ مصیبت زدہ کو اس مصیبت سے نجات دے دیتے ہیں اور اس خوش ہونے والے کو اسی مصیبت میں مبتلا کر دیتے ہیں، ہم سب کو اس برے عمل سے بچنا چاہیے۔

یاد رکھنے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی مسلمان کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی یقیناً اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی (یعنی اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا)۔''(۲)

۲ پڑوسی کو تکلیف دینے کا نقصان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ''[۳]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے شر و فساد سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو"۔

☆ ایسا شخص جس کا رویہ پڑوسیوں کے ساتھ اچھا نہ ہو اور اس کے پڑوسی اس کی شرارتوں سے ڈرتے ہوں، اپنی بداعمالیوں کی سزا پائے بغیر جنت میں نہیں جا سکے گا۔

☆ یہ بات یاد رکھیں کہ پڑوسی صرف وہ نہیں ہیں جن کا گھر ہمارے گھر کے پڑوس میں ہے بل کہ اسکول میں ہماری کلاس میں ساتھ بیٹھنے والے بچے اور اسکول وین میں ہمارے ساتھ آنے جانے والے بچے بھی ہمارے پڑوسی ہیں۔

☆ ہمیں ان کا بھی خیال رکھنا چاہیے اور ان کو بالکل ستانا نہیں چاہیے۔

سوال:۱ اگر ہم کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ صحیح جواب کے سامنے ☑ کا نشان لگائیں:

(الف) خوش ہونا چاہیے۔		(ب) اس کا مذاق اڑانا چاہیے۔	

(ج) اس کے لیے دعا کرنی چاہیے۔	

سوال: ۲ ہم اپنی کلاس کے بچوں کی پڑھائی میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟ تین جملوں کا جواب اپنی کاپی میں لکھیں۔

سوال: ۳ پڑوسی کے بارے میں چند اچھی اور بری عادات ملا کر لکھ دی گئی ہیں، آپ انھیں الگ الگ لکھیں:

پڑوسی کے گھر تحفہ بھیجنا ۔ پڑوسی کو سلام کرنا ۔ اپنے گھر کا کچرا پڑوسی کے گھر میں ڈال دینا
گھر میں کوئی اچھی چیز پکے تو پڑوسی کے گھر بھیجنا ۔ کوئی مزیدار چیز پڑوس کے بچوں کو دِکھا کر کھانا

اچھی عادات	بری عادات

سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) جو دوسرے کی مصیبت پر خوش ہوتا ہے اس کو کیا مصیبت پیش آسکتی ہے؟

جواب: ________________

(ب) کون جنت میں داخل نہ ہوگا؟

جواب: ________________

سبق: ۱	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۲

③ دعا کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ''(۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دعا عبادت کا مغز ہے۔''

☆ عبادت کا مقصد اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی عاجزی اور محتاجی کا اظہار ہے۔ دعا مانگتے ہوئے بھی بندہ جب اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تو گویا وہ مکمل طور پر اپنی عاجزی اور محتاجی کا اظہار کرتا ہے اور یہی عبادت کا مغز ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''دعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور زمین وآسمان کا نور ہے۔''(۵)

④ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اَوَّلُ مَنْ یُّدْعٰی اِلَی الْجَنَّۃِ الَّذِیْنَ یَحْمِدُوْنَ اللّٰہَ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ''(۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب سے پہلے جنت کی طرف بلائے جانے والے وہ لوگ ہوں گے جو خوش حالی اور تنگ دستی (دونوں حالتوں) میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں۔''

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

(الف) ''اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ''

(ب) ''اَوَّلُ مَنْ یُّدْعٰی اِلَی الْجَنَّةِ الَّذِیْنَ یَحْمِدُوْنَ اللّٰهَ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ''

سوال:۲ خوش حالی اور تنگی کے تین تین مواقع لکھیں جس میں ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

	خوش حالی کے مواقع	تنگی کے مواقع
۱	صحت مندی کی حالت	بیماری کی حالت
۲		
۳		

سبق:۲	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳

۵ اچھے اخلاق کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا''(۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بے شک تم میں سے میرے پسندیدہ لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہوں۔''

☆ جس طرح دنیا اچھے اخلاق والے آپ صلی اللہ علیہ وسل کو پسند ہیں اسی طرح اچھے اخلاق والوں کی نشست قیامت کے دن بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوگی۔(۸)

احادیث

۶ حسد اور کینہ کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''لَاتَحَاسَدُوْا وَلَاتَبَاغَضُوْا''(۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ کرو اور ایک دوسرے کے لیے کینہ نہ رکھو۔''

☆ حسد کہتے ہیں کسی دوسرے کے پاس اللہ تعالیٰ کی کوئی نعمت دیکھ کر جلنا کہ یہ نعمت ہمیں ملے یا نہ ملے مگر اس سے چھن جائے۔

☆ حسد ایک بہت بری عادت ہے جس کے بارے میں حدیث شریف میں آتا ہے کہ یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے، لہٰذا ہمیں اس سے بچنا چاہیے۔ (۱۰)

☆ کسی کے پاس اگر اچھے کپڑے یا جوتے ہوں تو اس سے حسد نہیں کرنا چاہیے۔ بل کہ جو نعمت اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی ہے ہمیں اس پر راضی رہنا چاہیے۔

☆ اسی طرح کینہ یعنی دل میں نفرت اور عداوت رکھنا بھی بہت برا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر پیر اور جمعرات کو مسلمانوں کی مغفرت فرماتا ہے مگر جو دو مسلمان آپس میں کینہ رکھتے ہیں ان کی مغفرت نہیں فرماتا۔ (۱۱)

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب اپنی کاپی میں لکھیں:

(الف) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پسندیدہ لوگ کون ہیں؟

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کن دو چیزوں کے کرنے سے منع کیا ہے؟

(ج) حسد کسے کہتے ہیں؟

(د) اگر ہم کسی کے پاس اچھے کپڑے اور جوتے دیکھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سوال:۲ خوش خط لکھیں:

(الف) "بے شک تم میں سے میرے پسندیدہ لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہوں"

(ب) ''لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا''

سوال:۳ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ''اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ ________ اَخْلَاقًا''۔

(ب) اچھے ________ والوں کی نشست قیامت کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوگی۔

(ج) حسد ایک بہت ________ عادت ہے۔

(د) حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ ________ کو کھا جاتی ہے۔

سبق:۳	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴

⑦ مزدور کی اجرت جلدی دینا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اُعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ''(۱۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کر دیا کرو"

☆ یعنی جب ہمارا ملازم یا کوئی مزدور جس سے ہم مزدوری کروائیں جب کام مکمل کرلے تو ہمیں چاہیے کہ اس کی اجرت فوراً ادا کر دیں، تاخیر بالکل نہ کریں۔

⑧ امانت دار تاجر کا انعام

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ''(۱۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سچا اور امانت دار تاجر (قیامت کے دن) نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا"

☆ یعنی جو تاجر اور سوداگر اپنے کاروبار میں سچائی اور امانت داری کی پورے اہتمام سے پابندی کریں گے قیامت کے میدان میں وہ نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوں گے۔

عمل کرنے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کی رحمت ہو اس بندے پر جو بیچنے میں، خرید نے میں اور اپنا حق مانگنے اور ادا کرنے میں نرم اور فراخ دل ہو۔"(۱۴)

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

(الف) "مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کر دیا کرو۔"

(ب) "سچا اور امانت دار تاجر (قیامت کے دن) نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا"

سوال:۲ ذیل میں اچھی اور بری تجارت کی علامات ملا کر لکھ دی گئی ہیں، انھیں الگ الگ لکھیں۔

خالص اشیا بیچنا ۔ ملاوٹ کرنا ۔ مناسب منافع لینا ۔ جھوٹ بول کر سامان بیچنا
بہت زیادہ منافع لینا ۔ کم تولنا ۔ صحیح وزن کرنا ۔ سچائی کے ساتھ تجارت کرنا

اچھی تجارت	بری تجارت

سبق:۴	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

بابِ سوم (ب): مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو "مسنون دعائیں" کہتے ہیں۔

سبق: ۵ ① خوف اور اندیشے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ (۱)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے سامنے (مقابلے میں) سپر (ڈھال) بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں۔"

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دشمنوں کا خوف ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھتے تھے۔ ہمیں بھی جب کوئی خطرہ محسوس ہو تو ہم یہ دعا پڑھ لیں۔

② کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر پڑھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (۲)

☆ ترجمہ: "سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا جس میں تمھیں مبتلا کیا اور اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔"

☆ جب ہم کسی کو کسی دکھ، مصیبت یا کسی گناہ میں مبتلا دیکھیں تو اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرلیا کریں، کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس مصیبت سے بچایا ہوا ہے۔ البتہ یہ دعا آہستہ پڑھیں تاکہ اس کی دل شکنی نہ ہو۔

☆ اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اُس مصیبت سے بچا لیتے ہیں چاہے وہ مصیبت کیسی ہی ہو۔

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

(الف) ''اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے سامنے (مقابلے میں) سپر (ڈھال) بناتے ہیں اور

ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں۔''

(ب) سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس حال سے بچایا

سوال:۲ دشمنوں کے خوف کے وقت جو دعا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے وہ دعا ترجمہ سمیت کاپی میں لکھیں۔

سوال:۳ جب ہم کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھیں تو ہمیں کون سی دعا پڑھنی چاہیے اور کس طرح؟ دعا ترجمہ سمیت اپنی کاپی میں لکھیں۔

سوال:۴ خالی خانوں میں صرف ایک لفظ لکھ کر دعائیں مکمل کریں:

(الف) اَللّٰهُمَّ اِنَّا ______ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ ______ مِنْ ______

(ب) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ______ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ ______ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ ______ ۔

سوال:۵ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) اے اللہ! ______ ہم تجھ کو ان کے ______ سپر (ڈھال) بناتے ہیں اور ان کی ______ سے تیری لیتے ہیں۔

(ب) سب تعریفیں ______ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس حال سے ______ جس میں تمہیں ______ کیا اور اس نے اپنی بہت سی ______ پر مجھے فضیلت دی۔

سوال:۶ مندرجہ ذیل مواقع پر جو دعا پڑھی جائے گی آپ اس کا عنوان خالی خانوں میں لکھیں۔

(الف)	کسی ایسے آدمی کو دیکھ کر جو معذور ہو۔	کسی کو مصیبت میں مبتلا کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا
(ب)	اگر کسی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہو۔	
(ج)	شہر کے حالات خراب ہوں۔	

سبق:۵ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست		

سبق:۶ ③ زہریلے جانوروں سے حفاظت کی دعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۳)

☆ ترجمہ: ''میں اللہ تعالیٰ کے سارے (نفع اور شفا دینے والے) کلمات کے ذریعے اس کی تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔''

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس نے شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیے تو اس رات اس کو کسی قسم کا زہر نقصان نہ پہنچا سکے گا۔"

☆ حضرت سہیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والوں نے اس دعا کو یاد کر رکھا تھا اور وہ روزانہ رات کو پڑھ لیا کرتے تھے۔ ایک رات ایک بچی کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا تو اسے اس کی تکلیف بالکل محسوس نہیں ہوئی۔

④ اللہ تعالیٰ سے اچھی صفات مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى (۴)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور پرہیز گاری اور پاک دامنی اور (مخلوق سے) بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔''

☆ اس دعا میں اللہ تعالیٰ سے چار باتوں کا سوال کیا گیا ہے:

① ہدایت، یعنی راہِ حق پر چلنا اور استقامت کے ساتھ چلتے رہنا۔

② تقویٰ اور پرہیز گاری یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے گناہوں سے بچنا۔

۳ عفت و پاک دامنی۔
۴ غنیٰ یعنی دل کی ایسی حالت جس میں بندہ کسی مخلوق کی محتاجی محسوس نہ کرے اور جو کچھ اسے اللہ تعالیٰ نے عطا فرما رکھا ہے اس پر مطمئن اور خوش رہے۔

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

(الف) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ب) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

سوال:۲ خالی خانوں میں الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں:

ہدایت راہِ حق پر چلنا	
	یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے گناہوں سے بچنا
غنیٰ یعنی دل کی ایسی حالت	
اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے	

سوال: ۳ خالی جگہ پر کریں:

(الف) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ ______ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(ب) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ ______ وَ ______ وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔

(ج) میں اللہ تعالیٰ کے سارے ______ کلمات کے ذریعے اس کی تمام ______ کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

(د) اے اللہ! میں تجھ سے ______ اور ______ اور ______ اور (مخلوق سے) ______ کا سوال کرتا ہوں۔"

سوال: ۴ خوش خط لکھیں۔

(الف) اے اللہ میں تجھ سے ہدایت اور پرہیز گاری اور پاک دامنی

______

اور (مخلوق سے) بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

______

(ب) میں اللہ تعالیٰ کے سارے (نفع اور شفا دینے والے) کلمات کے ذریعے

______

اس کی تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

______

سبق: ۶	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷

⑤ جسمانی دکھ تکلیف کے لیے دعا

📖 اَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (۵)

☆ ترجمہ: ”میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے اور جس سے میں ڈر رہا ہوں۔“

☆ جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ، درد یا کوئی اور تکلیف ہو وہ اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ رکھے اور تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

☆ یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے امت کے لیے بہت بڑا تحفہ ہے اس کو یاد کر لیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
”اللہ تعالیٰ ایک رات کے بخار سے مؤمن کے سارے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔“(۶)

⑥ مریض کی عیادت کے وقت کی دعا

📖 اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ (۷)

☆ ترجمہ: ”میں اللہ بزرگ و برتر سے دعا کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے، کہ وہ تجھے شفا دے دے۔“

☆ جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی کہ جس کی زندگی ابھی باقی ہو اور اس کو یہ دعا دی، تو اللہ تعالیٰ اس مریض کو اس مرض سے ضرور شفا دے دیں گے۔

مسنون دعائیں

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

(الف) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

(ب) اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

سوال:۲ خالی جگہ پر کریں:

(الف) میں اللہ اور اس کی ______ کی پناہ لیتا ہوں اس ______ کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے اور جس سے میں ڈر رہا ہوں۔

(ب) میں اللہ بزرگ و برتر سے دعا کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا ______ ہے، کہ وہ تجھے ______ دے دے۔

سوال:۳ ریحان جب اسکول سے گھر پہنچا تو اس کے پیر میں شدید درد ہو رہا تھا، آپ بتائیں اسے کیا کرنا چاہیے؟

سوال:۴ حذیفہ کے دوست کے ابو بیمار تھے، حذیفہ ان کی عیادت کے لیے گیا۔ حذیفہ نے انھیں دیکھ کر جو دعا پڑھی آپ وہ دعا ترجمہ سمیت اپنی کاپی میں لکھیں۔

سبق:۷	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۸

۷ دعوت کھانے کے بعد کی دعا

📖 اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْ مَارَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ (۸)

☆ ترجمہ: ”اے اللہ! تو نے جو رزق ان کو دیا ہے اس میں اور برکت دے اور پھر ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم کر۔“

☆ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے کی دعوت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھانے کے بعد ان کو یہ دعا دی۔ اس سے پتہ چلا کہ جب اللہ تعالیٰ کا کوئی بندہ ہمیں کھلائے پلائے تو ہمیں اس کے لیے بھی دعا کرنی چاہیے۔

۸ کھانا کھانے کے بعد کی اہم دعا

📖 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ (۹)

☆ ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا۔“

☆ حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص کھانا کھائے اور یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شکر کی برکت سے اس کے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

سوال:۱ خوش خط لکھیں:

(الف) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَارَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

(ب) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

سوال:۲ خالی جگہ پر کریں:

(الف) اے اللہ! تو نے جو ______ ان کو دیا ہے اس میں اور ______ دے اور پھر ان کی ______ فرما اور ان پر ______ کر۔

(ب) تمام ______ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے ______ کھلایا اور میری ______ اور طاقت کے بغیر مجھے یہ ______ فرمایا۔

سوال: ۳ جب اللہ تعالیٰ کا کوئی بندہ ہمیں کھلائے پلائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سوال: ۴ کھانا کھانے کے بعد جس دعا کے پڑھنے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس کا ترجمہ لکھیں۔

سوال: ۵ عارف کی اپنے دوست عبدالعزیز کے گھر پر کھانے کی دعوت تھی۔ کھانا کھانے کے بعد جو دعا عارف نے پڑھی اس کا ترجمہ اپنی کاپی میں لکھیں۔

سوال: ۶ مندرجہ ذیل مواقع پر جو دعائیں پڑھی جائیں گی ان کے عنوانات خالی ڈبوں میں لکھیں۔

(الف)	اپنے گھر میں کھانا کھانے کے بعد	کھانا کھانے کے بعد کی اہم دعا
(ب)	اپنے دوست کے گھر میں کھانا کھانے کے بعد	
(ج)	اپنے گھر میں پکا ہوا کھانا اگر ریل گاڑی میں کھائیں۔	
(د)	دعوتِ ولیمہ میں کھانا کھانے کے بعد	
(ھ)	جب ہم خود کھانا پکائیں اور خود ہی کھائیں۔	

سبق: ۸	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست		

باب چہارم (الف): سیرت

سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

سبق: ۱ حیاتِ طیّبہ

☆ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام اچھی صفات سے نوازا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی قرآنِ کریم کی عملی تفسیر ہے۔

📖 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے ایک مرتبہ پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق بیان کیجیے، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: "کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن تھا۔"(۱)

☆ ذیل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے چند پہلو ذکر کیے جا رہے ہیں، آیئے انھیں عمل کرنے کی نیت سے پڑھتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنا:

☆ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا کسی بندے کو اللہ تعالیٰ کا محبوب و مقبول بنانے والا عمل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری زندگی اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے بیٹھتے، سوتے

جاگتے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو بھی یہی سکھایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے لے کر آج تک اور قیامت تک مسلمان اللہ تعالیٰ کی جتنی بھی حمد وثنا بیان کریں گے وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا نتیجہ ہے۔

☆ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے میدان میں اللہ تعالیٰ کی حمد کا جھنڈا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک میں ہوگا اور تمام انسان بل کہ تمام انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔ (۲)

حسنِ خلق:

☆ حضرت علی، حضرت عائشہ، حضرت انس رضی اللہ عنہم اور بہت سے دوسرے صحابہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بہت عرصے رہے، سے نقل کیا گیا ہے کہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت نرم مزاج، خوش اخلاق اور نیک سیرت تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مسکراتا ہوا ہوتا تھا۔ (۳)

وعدے کی پابندی:

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ وعدہ پورا کرتے تھے۔ نبوت سے پہلے ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ میرا انتظار کریں میں ابھی آتا ہوں، یہ کہہ کر وہ چلے گئے اور بھول گئے۔ تین دن بعد ان کو یاد آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ ان کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے صرف اتنا فرمایا: "میں تین دن

سے یہاں تمھارے انتظار میں بیٹھا ہوں۔"

سوال پورا کرنا:

- کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ سے کسی چیز کا سوال کیا گیا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں "لا" (یعنی نہیں) فرمایا ہو۔[۴]
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادتِ مبارکہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی چیز کا سوال کیا جاتا کہ یہ عنایت فرما دی جائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی انکار نہیں فرماتے تھے۔

گھر والوں کا ہاتھ بٹانا:

- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے کاموں میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے تھے، اپنے جوتے خود مرمت کر لیتے، اپنا کپڑا خود سی لیتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: "حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کے کاموں میں شریک ہو کر ان کی مدد اور خدمت کرتے تھے، پھر جب نماز کا وقت آ جاتا تو سب چھوڑ کر نماز کو تشریف لے جاتے۔"[۵]

ساتھیوں کا خیال رکھنا:

- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھانے پینے میں معمولی چیزیں بھی اکیلے تناول نہ فرماتے تھے بل کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو ضرور شریک فرماتے۔ کسی غزوہ میں بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ساتھ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری خرید کر ذبح کروائی اور اس کی کلیجی پکوائی۔ کلیجی پک گئی تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں تقسیم فرمائی اور جو موجود نہ تھے ان کا حصہ الگ محفوظ رکھا۔[۶]

بچوں کے ساتھ حسنِ سلوک:

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بچوں پر نہایت شفقت فرماتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو راستے میں جو بچے ملتے ان کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھا لیتے۔ اسی طرح بچوں کو خود سلام کرتے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی معمول تھا کہ جب فصل کا نیا میوہ کوئی خدمت میں پیش کرتا تو حاضرین میں جو سب سے کم عمر بچہ ہوتا اس کو عنایت فرماتے۔(۷)

☆ ہمیں چاہیے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دل وجان سے پیروی کریں اور اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے ہمیں اپنے سب سے محبوب نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں کیا اور نہ یہ فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔(۸)

سوال ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جواب اپنی کاپی میں لکھیں:

(الف) قیامت کے میدان میں اللہ تعالیٰ کی حمد کا جھنڈا کس کے ہاتھ میں ہوگا اور کیوں؟

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وعدے کی پابندی کا ایک واقعہ لکھیں۔

(ج) حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر والوں کا کس طرح ہاتھ بٹاتے تھے؟

(د) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ساتھیوں کا کس طرح خیال رکھتے تھے؟

سوال:۲ خالی جگہ پر کریں:

(الف) قیامت کے میدان میں اللہ تعالیٰ کی ________ کا جھنڈا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک میں ہوگا۔

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت نرم مزاج ________ اور نیک سیرت تھے۔

(ج) کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کا سوال کیا گیا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں "لا" (________) فرمایا ہو۔

(د) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ________ کے کاموں میں شریک ہو کر ان کی ________ اور خدمت کرتے تھے۔

(ہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھانے پینے میں بھی معمولی چیزیں اکیلے ________ نہ فرماتے تھے۔

(و) ________ پر نہایت شفقت فرماتے تھے۔

سیرت

سوال:۳ سبق میں سے تلاش کر کے دس اہم باتیں اپنی کاپی میں لکھیں:

جیسے: ۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی قرآنِ کریم کی عملی تفسیر ہے۔

سوال:۴ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں جن اچھے کاموں کے کرنے کا آپ کا ارادہ ہے ان میں سے سات کام اپنی کاپی میں لکھیں:

جیسے: ۱ میں ہمیشہ سچ بولوں گا۔

۲ میں گھر کے کاموں میں اپنی امی کا ہاتھ بٹاؤں گی۔

سوال:۵ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی کیسی ہے؟

جواب:______________________________

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ کیسا تھا؟

جواب:______________________________

(ج) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانے پینے میں کیا معمول تھا؟

جواب:______________________________

(د) فصل کا نیا میوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس کو دیتے تھے؟

جواب:______________________________

سوال:۶ سبق میں سے تلاش کر کے چند اچھی عادات پھول کی پتیوں میں لکھیں:

سیرت

سبق:۱	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۲ حضرت آدم علیہ السلام

☆ **تعارف:** سیدنا حضرت آدم علیہ السلام سب سے پہلے انسان، سب سے پہلے نبی اور رسول ہیں، زمین پر رہنے والے تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے اور زمین میں انھیں اپنا خلیفہ بنانے کا ارادہ فرمایا تو فرشتوں سے فرمایا میں مٹی سے ایک انسان پیدا کروں گا اور زمین پر اس کو اپنا خلیفہ بناؤں گا۔(۹)

☆ خلیفہ اپنے حاکم کا نائب ہوتا ہے، یعنی حضرت آدم علیہ السلام زمین پر اللہ تعالیٰ کے احکامات کو نافذ کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق حکومت کریں گے۔

کیا آپ کو معلوم ہے

حضرت آدم علیہ السلام کا تذکرہ قرآن کریم میں گیارہ سورتوں میں ملتا ہے اور آپ علیہ السلام کا نام قرآن کریم میں پچیس مرتبہ آیا ہے۔

ابلیس کا تکبر:

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان کا مقام و مرتبہ بتانے کے لیے فرشتوں کو حکم دیا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ ابلیس (شیطان) نے اللہ تعالیٰ کا حکم نہ مانا، بل کہ اپنی عقل کی بات مانی۔ ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کہا: ”میں آدم سے افضل ہوں، اس لیے کہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔“(۱۰)

☆ ابلیس تکبر اور گھمنڈ میں مبتلا ہو گیا، جو اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔

☆ اس نافرمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے دربار سے نکال دیا۔ ابلیس نے اللہ تعالیٰ

سے قیامت تک مہلت مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک مقررہ وقت تک مہلت دے دی۔

☆ ابلیس نے کہا: ''اے اللہ! میں تیرے سب بندوں کو بہکاؤں گا، سوائے تیرے برگزیدہ بندوں کے۔''

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''مردود! یہاں سے نکل جا اور تیرا جو جی چاہے کر، مگر یاد رکھ میرے اچھے اور فرماں بردار بندے تیرے بہکاوے میں ہرگز نہ آئیں گے اور جو تیری بات مانے گا، وہ تیرا ساتھی ہوگا اور میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔''(۱۱)

حضرت آدم علیہ السلام جنت میں:

☆ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے جنت میں رہنے لگے۔ جنت میں بے شمار نعمتیں اور راحت کی چیزیں تھیں لیکن حضرت آدم علیہ السلام کو تنہائی کا احساس ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تنہائی دور کرنے کے لیے حضرت حوا علیہا السلام کو پیدا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا:

''اے آدم! تم اور تمھاری بیوی جنت میں جس جگہ چاہو رہو، کھاؤ پیو، راحت و آرام کے ساتھ زندگی گزارو۔ ہاں یہ یاد رکھنا کہ جنت میں فلاں درخت ہے، اس کے قریب نہ جانا ورنہ تم زیادتی کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔''(۱۲)

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے یہ بھی فرمایا:

''اے آدم! (خیال رکھنا) یہ شیطان تمھارا اور تمھاری بیوی کا دشمن ہے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا دے۔''(۱۳)

ابلیس کی دشمنی:

☆ ابلیس اللہ تعالیٰ کے دربار سے نکالے جانے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام کا دشمن بن چکا تھا۔ وہ ہمیشہ موقع کی تلاش میں رہتا تھا کہ کسی طرح آدم علیہ السلام کو جنت سے نکلوا دے۔

☆ اس لیے وہ حضرت آدم علیہ السلام اور ان کی بیوی کے پاس آیا اور ان کو بہکانے لگا: "تم اس درخت کا پھل کھالو گے تو فرشتے بن جاؤ گے یا ہمیشہ کی زندگی مل جائے گی"۔ حضرت آدم علیہ السلام سے بھول ہوگئی اور دونوں نے اس درخت کا پھل کھالیا۔ پھل کھاتے ہی حضرت آدم اور حوا علیہا السلام سے جنت کی نعمتیں واپس لے لی گئیں۔ (۱۴)

اور اللہ تعالیٰ نے انھیں آواز دی:

"کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا؟ اور کیا میں نے نہ کہا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا دشمن ہے؟" (۱۵)

حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ اور معافی:

☆ حضرت آدم علیہ السلام کو فوراً احساس ہوا کہ غلطی سرزد ہوگئی ہے۔ وہ اپنے رب کی ناراضگی سے بہت ڈرے اور بہت پریشان ہوئے۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام بہت روئے اور اللہ تعالیٰ سے یوں معافی مانگنے لگے:

''اے ہمارے پروردگار! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر گزرے ہیں۔ اگر آپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم بہت نقصان اٹھانے والے

لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔،،(۱۶)

☆ اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمالی اور بلاشبہ وہی رحمت والا درگزر کرنے والا ہے۔ اس خوش خبری کے ساتھ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو زمین پر اتار دیا گیا۔ اور یہ ہدایت بھی دی گئی کہ زمین پر بھی تمھارا اور تمھاری اولاد کا دشمن ابلیس موجود رہے گا اور تم کو اس سے بچ کر صراطِ مستقیم پر چلنا ہوگا۔

☆ جب بھی ہماری طرف سے کوئی ہدایت تمھارے پاس پہنچے تو جو لوگ میری اس ہدایت کی پیروی کریں گے ان کے لیے کوئی خوف و رنج نہ ہوگا۔ اور جو لوگ اس کو قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے وہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔(۱۷)

☆ اس واقعے سے ہمیں کئی سبق ملتے ہیں:

☆ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے، اسی نے ہمیں ساری نعمتیں دی ہیں۔

☆ ہمیں اللہ تعالیٰ کی بات ماننی چاہیے اور اس کی نافرمانی سے بچنا چاہیے۔

☆ اگر ہم سے کبھی کوئی غلطی ہو جائے تو اس پر اکڑنا نہیں چاہیے بل کہ فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لینی چاہیے۔

☆ اللہ تعالیٰ بڑا غفور الرحیم ہے، جب اس سے معافی مانگی جاتی ہے تو وہ ضرور معاف کر دیتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب اپنی کاپی میں لکھیں:

(الف) سیدنا حضرت آدم علیہ السلام کون ہیں؟

(ب) حضرت آدم علیہ السلام نے بحیثیت اللہ تعالیٰ کے خلیفہ زمین پر کیا کرنا تھا؟

(ج) حضرت آدم علیہ السلام کو کس نے سجدہ نہیں کیا اور کیوں؟

(د) جب ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ میں تیرے سب بندوں کو بہکاؤں گا سوائے تیرے برگزیدہ بندوں کے تو اللہ تعالیٰ نے اسے کیا جواب دیا؟

سوال:۲ مندرجہ ذیل الفاظ میں سے دو ہم معنی ہیں اور ایک نہیں ہے، جو ہم معنی لفظ نہیں ہے اس کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف)	دوست	نائب	خلیفہ
(ب)	فساد	جھگڑا	ملاپ
(ج)	تنقید	تعریف	تسبیح
(د)	صحت	تندرستی	بیماری
(ھ)	انسان	ملائکہ	فرشتے
(و)	مخفی	چھپا ہوا	ظاہر
(ز)	تکبر	غرور	عاجزی
(ح)	دھوپ	چھاؤں	سایہ

سوال: ۳ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کے دربار سے نکالے جانے کے بعد ابلیس کس موقع کی تلاش میں رہتا تھا؟

جواب: ____________________

(ب) ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام اور ان کی بیوی کو کیا کہہ کر بہکایا؟

جواب: ____________________

(ج) حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام نے اللہ تعالیٰ سے کس طرح معافی مانگی؟

جواب: ____________________

(د) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو زمین پر بھیج کر کیا ہدایت دی؟

جواب: ____________________

(ہ) ہمارے لیے اس واقعہ میں کیا سبق پوشیدہ ہے؟

جواب: ____________________

سوال: ۴ مندرجہ ذیل میں سے کون سی بات کس نے کی ہے، دیے گئے خانوں میں لکھیں؟

(الف) میں مٹی سے ایک انسان پیدا کروں گا اور زمین پر اس کو اپنا خلیفہ بناؤں گا۔ [ ]

(ب) میں آدم سے افضل ہوں اس لیے کہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔ [ ]

(ج) مردود! یہاں سے نکل جا اور تیرا جو جی چاہے کر۔ [ ]

سوال:۵ ابلیس کی خرابیاں دیے گئے خانوں میں لکھیں:

(الف)	
(ب)	
(ج)	

سوال:۶ صحیح جواب خالی جگہ میں لکھیں:

(الف) شیطان حضرت آدم علیہ السلام ________ چاہتا تھا۔
(سے دوستی کرنا۔ کو جنت سے نکلوانا۔ کو ہمیشہ جنت میں رکھوانا)

(ب) حضرت آدم علیہ السلام سے بھول ہوگئی اور دونوں نے اس درخت کا پھل ________۔
(نہ کھایا۔ کھالیا۔ دیکھ لیا)

(ج) اللہ تعالیٰ کے دربار سے نکالے جانے کے بعد ابلیس حضرت آدم علیہ السلام کا ________ بن چکا تھا۔
(دشمن۔ دوست۔ خیر خواہ)

سوال:۷ حضرت آدم علیہ السلام کی خوبیاں دیے گئے خانوں میں لکھیں:

(الف)	
(ب)	
(ج)	
(د)	

سبق:۲	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ مُواخَات

☆ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جن لوگوں نے ساتھ دیا ان میں سے ایک مہاجرین ہیں اور دوسرے انصار۔ مکہ مکرمہ کے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور مکہ مکرمہ سے اسلام کی خاطر مدینہ منورہ ہجرت کی مہاجرین کہلاتے ہیں۔

☆ انصار مدینہ منورہ کے رہنے والے تھے جنھوں نے اسلام قبول کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مہاجرین کی میزبانی اور مدد کی اسی لیے انھیں انصار کہا جاتا ہے۔ انصار کا مطلب ہے "مددگار" یا "مدد کرنے والے"۔

انصار کا اسلام لانا:

☆ حج کے موسم میں لوگ حج کے لیے مکہ مکرمہ آتے تو انصار بھی آتے، یہ نبوت کا گیارھواں سال تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے موقع پر انصار کو اسلام کی دعوت دی۔ ان لوگوں نے دعوت سن کر فوراً اسلام قبول کر لیا، اور مدینہ منورہ جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر مجلس اور ہر جگہ اتنا تذکرہ کیا کہ بہت تھوڑے عرصے میں اسلام مدینہ منورہ میں مقبول ہو گیا۔ (۱۸)

رشتۂ مواخات:

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین و انصار کو مواخات (بھائی چارگی) کا حکم دیا تا کہ اپنا وطن اور رشتے داروں کو چھوڑنے کی وجہ سے مہاجرین کو جو پریشانی ہے وہ انصار کی محبت اور الفت سے دور ہو جائے۔[19] دونوں ایک دوسرے کے معین اور مددگار بن جائیں، مصیبت کے وقت سب ایک دوسرے کے غم گسار ہوں، سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور انتشار اور اختلاف سے دور رہیں۔

انصار کا ایثار:

☆ انصار نے مواخات کا حق ادا کر دیا اور ایسا مخلصانہ ایثار کیا جس کی مثال دنیا میں کہیں ملنا مشکل ہے۔ انھوں نے اپنا مال، دولت، زمین، جائیداد اور باغات ہر چیز میں سے مہاجرین کو خوش دلی سے حصہ دیا۔

☆ اس اسلامی رشتے کے قائم ہونے کے بعد انصار مہاجرین کو اپنے ساتھ لے گئے اور اپنی ایک ایک چیز دکھا کر کہا کہ آدھا مال آپ کا اور آدھا میرا، انصار کی اصل دولت ان کے باغات اور کھیت تھے۔ انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ یہ کھیت ہمارے بھائیوں میں برابر تقسیم فرما دیں۔

☆ مہاجرین چوں کہ تجارت پیشہ تھے اس لیے کھیتی باڑی کے فن سے ناآشنا تھے، اس وجہ سے انھوں نے کھیتی باڑی سے منع کیا۔ انصار نے کہا کھیتی باڑی ہم خود کریں گے اور

آدھی پیداوار اپنے مہاجرین بھائیوں کو دیں گے۔ (۲۰)

☆ اس ایثار کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بہت دعائیں دیں ان میں سے ایک دعا یہ ہے: "اے اللہ! انصار اور ان کی اولاد کی اور ان کی اولاد کی اولاد اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت فرما۔" (۲۱)

☆ مہاجرین تجارت پیشہ تھے، ان کی ایمانی غیرت نے گوارا نہ کیا کہ وہ اپنے انصار بھائیوں پر بوجھ بنیں۔ لہٰذا انھوں نے آہستہ آہستہ تجارت شروع کردی، اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا اور ان کی مالی حالت بہتر ہونا شروع ہوگئی۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہم کافی مال دار ہوگئے اور دین کے کاموں میں اپنا مال فراخ دلی سے خرچ کرنے والے بن گئے۔

یاد رکھنے کی بات

"اور مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ پہلے ایمان لائے اور جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سب سے راضی ہوگیا ہے اور وہ اس سے راضی ہیں۔" (۲۲)

☆ **نتیجہ:** جو لوگ دین کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑتے ہیں اور جو لوگ ان کی مدد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتا ہے اور انھیں عزت کی روزی عطا فرماتا ہے۔

مشق

سوال:۱ "مہاجرینِ مکہ" پر پانچ جملوں کا ایک مضمون اپنی کاپی میں لکھیں۔

سوال:۲ "انصارِ مدینہ" کے بارے میں پانچ جملوں کا مضمون اپنی کاپی میں لکھیں۔

سوال: ۳ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) مہاجرین کون تھے؟

(ب) انصار کون تھے؟

(ج) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو کیا دعا دی؟

(د) مہاجرین کی تجارت کا کیا نتیجہ نکلا؟

سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) انصار نے کب اور کہاں سب سے پہلے اسلام قبول کیا؟

جواب: ____________________

(ب) مہاجرین کیا چھوڑ کر مدینہ آئے تھے؟

جواب: ____________________

(ج) انصار نے مہاجرین کو کیا دیا؟

جواب: ____________________

(د) مہاجرین نے کھیتی باڑی کرنے سے انکار کیوں کیا؟

جواب: ____________________

(ھ) حج کے موقع پر اسلام لانے والے انصار نے مدینہ واپس پہنچ کر کیا کیا؟

جواب: ____________________

____

سوال: ۵ دیے گئے جملوں کو مہاجرین اور انصار کے کالموں میں لکھیں:

دین کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑا ۔ کھیتی باڑی کرنے والے۔ تجارت کرنے والے

دین کی خاطر گھر چھوڑنے والوں کی مدد کرنے والے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دعائیں دیں ۔ انھوں نے انصار پر بوجھ بننا پسند نہیں کیا

مہاجرین	انصار

سوال: ۶ خالی جگہ پُر کریں:

(الف) یہ نبوت کا ______ سال تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو اسلام کی دعوت دی۔

(ب) انصار نے ______ کا حق ادا کر دیا۔

(ج) انصار نے کہا کھیتی باڑی ہم خود کریں گے اور آدھی ______ اپنے مہاجرین بھائیوں کو دیں گے۔

(د) ______ تجارت پیشہ تھے، ان کی ایمانی غیرت نے گوارہ نہ کیا کہ وہ اپنے انصار بھائیوں پر بوجھ بنیں۔

سبق: ۳	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

☆ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا شمار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اکابر صحابہ میں ہوتا ہے۔ آپ عَشَرَہ مُبَشَّرَہ میں بھی شامل ہیں جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں جنت کی بشارت دے دی تھی۔[۴۳]

📖 حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ قریش کے خاندان ''بنی عدی'' سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے اور آپ کے والد کا نام ''خطاب'' تھا۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت ملنے کے وقت مکہ میں کل سترہ آدمی ایسے تھے جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ ان میں ایک حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے آپ رضی اللہ عنہ عرب کے بہادروں میں شمار ہوتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ گھڑسواری اور تیر اندازی میں ماہر تھے۔ قریش عام طور پر آپ رضی اللہ عنہ کو سفیر بنا کر بھیجتے تھے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قبولِ اسلام

☆ اسلام لانے سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے سخت دشمن تھے اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلانِ نبوت کے بعد سے جو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے میں سب سے آگے تھے ان میں عمر بن خطاب اور عمر بن ہشام (ابو جہل) شامل تھے۔

☆ جب مسلمانوں پر کفارِ مکہ کا ظلم بہت بڑھ گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: ''یا اللہ! عمر بن خطاب یا عمر بن ہشام (ابو جہل) کے ذریعے اسلام کو قوت عطا فرما۔''[۴۴]

سیرت

اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں قبول فرمالی، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے۔

☆ آپ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے مسلمانوں کو بے حد خوشی ہوئی اور وہاں موجود سب لوگوں نے بلند آواز سے "اللہ اکبر" کا نعرہ بلند کیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے مسلمانوں کو بہت قوت حاصل ہوئی اور مسلمان بیت اللہ میں اعلانیہ نماز پڑھنے لگے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ہجرت:

☆ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بڑے بہادر، طاقت ور اور نڈر انسان تھے۔ ساری دنیا ان کی بہادری اور دلیری کو مانتی ہے۔ ہجرت کے موقع پر تمام لوگوں نے چھپ کر مدینہ ہجرت کی لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کھلم کھلا ہجرت کی۔[۴۵]

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خلافت اور کارنامے

📖 حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۱۳ھ ہجری میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ مقرر ہوئے۔

☆ آپ رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں اسلام خوب پھیلا اور چمکا، بڑے بڑے ملک فتح ہوئے یہاں تک کہ ایران اور روم جیسے طاقت ور ملکوں پر بھی مسلمانوں کا مکمل قبضہ ہو گیا اور مسلمان بڑھتے ہوئے ہندوستان، چین اور یورپ کے علاقوں تک پہنچ گئے۔

☆ اس مختصر عرصے مین اتنی فتوحات ہوئیں کہ اسلامی حکومت کا رقبہ ساڑھے بائیس لاکھ

مربع میل سے بھی زیادہ ہوگیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اتنے بڑے ملک میں ایسا مثالی امن وامان انصاف اور نظم وضبط قائم فرمایا جس کی مثال نہیں ملتی، آپ دن رات لوگوں کی خدمت کے لیے کوشاں رہتے۔ راتوں کو گلیوں میں گشت کر کے لوگوں کے حالات معلوم کرتے اور ان کی مدد کرتے۔

کیا آپ کو معلوم ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ: "حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام لانا مسلمانوں کی فتح تھی اور ان کی ہجرت مسلمانوں کی مدد تھی اور ان کی خلافت رحمت تھی۔(۲۶)

بیت المقدس کی فتح

☆ بیت المقدس کی فتح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عظیم الشان کارنامہ ہے۔

☆ بیت المقدس فلسطین میں ہے، جس طرح خانہ کعبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے مل کر بنایا تھا اسی طرح بیت المقدس حضرت سلیمان علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے بنایا تھا، اس جگہ پر عیسائیوں کا قبضہ تھا۔

☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسلامی فوجوں کو اس طرف روانہ کیا۔ عیسائیوں نے بیت المقدس کو بچانے کی بہت کوشش کی مگر ان کی ساری کوششیں بیکار گئیں۔ آخر میں انہوں نے یہ کہہ کر صلح کرنی چاہی کہ "اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود آ کر ہمیں امان دے دیں اور صلح نامہ لکھ دیں تو ہم بیت المقدس مسلمانوں کے حوالے کر دیں گے۔"

☆ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اونٹ پر اور پیدل سفر کر کے مدینہ منورہ سے فلسطین آئے اور فاتحانہ شان سے بیت المقدس میں داخل ہوئے اور مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھی۔ اس طرح ۱۵ سنہ ہجری میں فلسطین اور بیت المقدس مسلمانوں کے قبضہ میں آ گیا۔(۲۷)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سادگی:

☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت محبت تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں آپ رضی اللہ عنہ نے انتہائی سادگی سے زندگی گزاری۔ آپ رضی اللہ عنہ کے کپڑوں میں کئی کئی پیوند لگے ہوتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے دل میں اللہ کا ڈر اور خوف بہت زیادہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نماز پڑھاتے ہوئے اس قدر روتے کہ کئی صفوں تک آواز جاتی تھی۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت

☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اسلام دور دراز علاقوں تک پہنچ گیا تھا اور دنیا کے بڑے حصوں پر مسلمانوں کی حکومت قائم ہوگئی تھی۔ مسلمانوں کی یہ کامیابی دشمنوں سے دیکھی نہ گئی اور وہ مسلمانون کے خلاف چھپ کر سازشیں کرنے لگے۔

☆ ان ہی سازشیں کرنے والوں میں ابولؤلو فیروز نامی ایک مجوسی بھی تھا، چناں چہ ایک دن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھانے لگے تو اس نے موقع پا کر آپ رضی اللہ عنہ کو خنجر سے پے در پے وار کر کے شدید زخمی کر دیا۔ یہی زخم آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ذریعہ بنا اور یکم محرم الحرام ۲۳ ہجری کو آپ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا۔

☆ آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت ۶۳ سال کی عمر میں ہوئی، آپ کی نمازِ جنازہ آپ کی وصیت کے مطابق حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے پڑھائی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے برابر میں آپ کی تدفین ہوئی۔ [۶۸]

سیرت

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کون تھے؟

(ب) اسلام لانے سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رویہ اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں کیسا تھا؟

(ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کس طرح ہجرت فرمائی؟

(د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اسلام اور مسلمانوں کو کیا ترقی حاصل ہوئی؟

(ھ) بیت المقدس کس طرح فتح ہوا؟

(و) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا؟

سوال:۲ ذہنی آزمائش کے سوالات:

(الف) سبق میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نام کتنی مرتبہ آیا ہے؟

(ب) سبق میں جن علاقوں کا نام آیا ہے وہ تمام نام لکھیں:

(ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

(د) سبق میں جن صحابہ رضی اللہ عنہم کا نام آیا ہے ان کے نام لکھیں۔

(ھ) اس سبق میں جن نبیوں کا نام آیا ہے ان کے نام لکھیں۔

سوال:۳ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں:

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ قریش کے کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: ______________________________

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کس کی وفات کے بعد اور کس سن میں مسلمانوں کے خلیفہ بنے؟

جواب: ______________________________

(ج) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اسلامی حکومت کا رقبہ کتنا ہو گیا تھا؟

جواب: ______________________________

(د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے حالات کس طرح معلوم کرتے تھے؟

جواب: ______________________________

(ھ) بیت المقدس کس نے اور کس لیے بنایا تھا؟

جواب: ______________________________

(و) بیت المقدس کے عیسائیوں نے کیا کہہ کر صلح کرنی چاہی؟

جواب: ______________________________

(ز) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کس طرح زندگی گزاری؟

جواب: ______________________________

سبق: ۴	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سیرت

باب چہارم (ب): اخلاق و آداب

📖 اخلاق: ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہییں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے پاک وصاف ہونا چاہیے (جھوٹ، غیبت وغیرہ) ان کو ''اخلاق'' کہتے ہیں۔

📖 آداب: اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو ''آداب'' کہتے ہیں۔

سبق: ۵ ملاقات کے آداب

☆ معاشرہ انسانوں کے اکٹھے رہنے کا نام ہے۔ ہر معاشرے میں لوگ ایک دوسرے سے ملتے جلتے، بات چیت کرتے اور مل جل کر کام کرتے ہیں، مسلمانوں کو جو آداب سکھائے گئے ہیں، ان میں دوسروں کا ادب واحترام کرنے کی بہت اہمیت ہے۔

☆ ملاقات کرنے کے بے شمار دنیاوی اور دینی مقاصد ہو سکتے ہیں، ضروری ہے کہ ہماری ملاقات کسی اچھے مقصد کے لیے ہو، اور اس میں بھی ہماری نیت اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی ہو۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک شخص اپنے (مسلمان) بھائی سے دوسری بستی میں ملاقات کے لیے روانہ ہوا، اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے راستے پر ایک فرشتے کو بٹھا دیا، فرشتے نے اس سے پوچھا: "تمھارا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟" اس شخص نے کہا: "میں اس بستی میں رہنے والے اپنے ایک بھائی سے ملنے جا رہا ہوں"، فرشتے نے پوچھا: "تمھارا اس پر کوئی حق ہے جس کو لینے کے لیے جا رہے ہو؟" اس شخص نے کہا: "نہیں میرے جانے کی وجہ صرف یہ ہے کہ مجھے اس سے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت ہے۔" فرشتے نے کہا: "مجھے اللہ تعالیٰ نے تمھارے پاس یہ بتانے کے لیے بھیجا ہے کہ جس طرح تم اس بھائی سے محض اللہ تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرتے ہو، اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرتے ہیں۔"[1]

چند اہم آداب:

☆ جس سے ملاقات کے لیے جائیں اس کی مصروفیات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

☆ لہٰذا جب کسی سے ملنے جائیں تو ایسے مناسب وقت پر جائیں کہ وہ اس وقت ملاقات پر آمادہ ہو۔ کھانے پینے، سونے اور آرام کے وقت نہ جائیں، مناسب ہے کہ پہلے سے ملاقات کا وقت لے لیا جائے۔

☆ کسی کے ہاں جاتے وقت کبھی کبھی تحفہ بھی ساتھ لے کر جائیں۔

☆ جب کسی سے ملنے جائیں تو صاف ستھرے کپڑے پہن کر جائیں، میلے کچیلے کپڑوں میں نہ جائیں۔

☆ کسی کے گھر جائیں تو دروازے کے دائیں یا بائیں جانب باہر کھڑے ہو کر سلام کریں، پھر اجازت لیں، اجازت ملنے پر اندر جائیں اور پھر دوبارہ سلام کریں۔ اور اگر تین بار اجازت لینے کے بعد بھی جواب یا اجازت نہ ملے تو واپس لوٹ جائیں اور اس بات کا بالکل برا نہ منائیں۔ (۲)

☆ اگر اندر سے پوچھا جائے "کون؟" تو یہ مت کہیں کہ "میں ہوں" بل کہ اپنا وہ پورا نام بتائیں جس سے آپ کو پکارا جاتا ہو۔

☆ ملاقات میں سب سے پہلے سلام کریں، پھر مصافحہ کریں، ملاقات کے وقت مسکرا کر ملیں۔

یاد رکھنے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لیے جاتا ہے تو ایک فرشتہ پکار کر کہتا ہے تم برکت والے ہو، تمہارا چلنا بابرکت ہے اور تم نے جنت میں ٹھکانہ بنالیا۔ (۳)

☆ نئی جگہ جائیں تو پہلے اپنا تعارف کرائیں، جس سے ملاقات کے لیے جائیں اس کی چیزوں کو بغیر اجازت استعمال نہ کریں۔

☆ جو شخص آپ سے ملنے آئے تو آپ اس سے نرمی، خوش اخلاقی اور ادب سے پیش آئیں۔

☆ کسی کے پاس اپنی ضرورت سے جائیں تو اچھے انداز میں اپنی ضرورت بیان کریں، بے کار باتیں کر کے اپنا اور اس کا وقت ضائع نہ کریں، ضرورت پوری ہو جائے تو اس کا شکریہ ادا کریں اور پوری نہ ہو تو برا نہ منائیں۔

☆ جب کوئی ضرورت مند آپ سے ملنے آئے تو جہاں تک ممکن ہو اس کی ضرورت پوری کریں، ضرورت پوری نہ کر سکیں تو نرمی سے معذرت کر لیں۔

☆ اگر کسی سے ملنے جائیں تو وہاں اتنی دیر نہ بیٹھیں کہ وہ تنگ ہو جائے یا اس کے کسی کام میں حرج ہونے لگے۔ (۴)

☆ خواہ کیسا ہی دوست ہو، روزانہ اس کے پاس مت جائیں بل کہ کچھ دن چھوڑ کر جائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا کہ ایک دن ناغہ کر کے ملاقات کے لیے آیا کرو اس سے محبت بڑھے گی۔ (۵)

سوال ۱: ذیل میں دیے گئے الفاظ میں جس لفظ کا مطلب الگ ہے آپ اس کے گرد دائرہ بنائیں۔

(الف)	ملاقات	ملنا جلنا	جدا ہونا
(ب)	کھانا	خوراک	سونا
(ج)	نفرت	تعلق	محبت
(د)	تحفہ	ہدیہ	جرمانہ
(ھ)	مسکرانا	بگڑنا	ہنسنا
(و)	بے کار	ناکارہ	فائدہ مند
(ز)	صحت مند	حاجت مند	ضرورت مند

سوال: ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) معاشرہ کسے کہتے ہیں؟ معاشرے میں لوگ کیا کرتے ہیں؟

(ب) کسی سے ملاقات کے لیے کس وقت جانا چاہیے؟

(ج) جو شخص ہم سے ملنے آئے اس سے کس طرح پیش آنا چاہیے؟

(د) جب کوئی ضرورت مند ملنے آئے تو اس کے ساتھ کیا کرنا چاہیے؟

(ھ) دوستوں سے کتنے دن بعد ملنا چاہیے اور کیوں؟

سوال: ۳ صحیح جملوں پر ☑ اور غلط پر ☒ کا نشان لگائیں:

جملے	نشان
معاشرہ انسانوں کے الگ الگ رہنے کا نام ہے۔	
جب کسی سے ملنے جائیں تو ایسے مناسب وقت پر جائیں کہ وہ ملاقات پر آمادہ ہو۔	
جب کسی سے ملنے جائیں تو میلے کچیلے کپڑوں میں جائیں۔	
کسی کے پاس جائیں تو کام کی بات کریں۔	
اگر کسی سے ملنے جائیں تو اتنی دیر بیٹھیں کہ وہ تنگ ہو جائے۔	
خواہ کیسا ہی دوست ہو روزانہ اس کے پاس مت جائیں بل کہ کچھ دن چھوڑ کر جائیں۔	

سوال: ۴ سبق میں دی گئی دونوں احادیث خوش خط اپنی کاپی میں لکھیں:

سبق: ۵	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:٦ اسلامی اخوت

☆ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے بھی انبیا علیہم الصلاۃ والسلام تشریف لائے وہ سب ایک مخصوص زمانے اور خاص قوم کے لیے آئے۔ لیکن ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ساری قوموں اور قیامت تک آنے والے آخری انسان کے لیے نبی بنا کر بھیجا۔

☆ اب دنیا کا کوئی بھی انسان چاہے وہ کسی بھی رنگ، نسل، قوم یا زبان کا ہو کلمۂ طیبہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہوتا ہے تو وہ امتِ مسلمہ کا ایک فرد بن جاتا ہے۔ اس رشتے کی رُو سے وہ اسلامی برادری کا رکن اور ہمارا بھائی ہے۔

دل میں بٹھالینے کی بات

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
"حقیقت تو یہ ہے کہ تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔" (٦)

اسلامی اخوت کا تقاضہ:

📖 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

"سب مسلمان ایک شخصِ واحد کی طرح ہیں، اگر اس کی آنکھ دکھے تو اس کا سارا جسم درد محسوس کرتا ہے اور اسی طرح اگر اس کے سر میں تکلیف ہو تو بھی سارا جسم تکلیف میں شریک ہوتا ہے۔" (٧)

☆ یعنی ساری امتِ مسلمہ ایک جسم کی طرح ہے اور جس طرح جسم کے کسی ایک حصے میں اگر تکلیف ہو تو سارے اعضاء اس تکلیف کو محسوس کرتے ہیں، اسی طرح پوری ملتِ اسلامیہ کو ہر مسلمان فرد کی تکلیف محسوس کرنی چاہیے اور ایک مسلمان کے دکھ درد میں تمام مسلمانوں کو شریک ہونا چاہیے۔

☆ اسلامی اخوت کا رشتہ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کا اسلامی بھائی بنا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مکے کے مسلمانوں نے مدینہ ہجرت کی تو مدینے کے انصار نے ان کا اسی رشتے کی وجہ سے بہت خیال رکھا۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے سے آنے والے مہاجرین اور انصارِ مدینہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرما دیا تھا۔

☆ اس اسلامی رشتے کی وجہ سے ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر بہت سے حقوق عائد ہوتے ہیں جن کا ہمیں خیال رکھنا چاہیے:

📖 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: "قسم ہے اس پاک ذات کی کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے کوئی بندہ (اس وقت تک) سچا مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہی نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔" (۸)

☆ اس حدیث سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اس کے دل میں دوسرے مسلمان کی اتنی خیر خواہی ہو کہ جو خیر اور بھلائی اپنے لیے چاہے وہی اس کے لیے بھی چاہے، اور اگر ایسا نہیں ہے تو یہ ایمان کے کمزور ہونے کی نشانی ہے۔

☆ ایک اور حدیث ہمیں اسلامی اخوت کے بارے میں بہت اچھی طرح سمجھاتی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، نہ تو خود اس پر ظلم و زیادتی کرے نہ دوسروں کا نشانۂ ظلم بننے کے لیے اس کو بے یار ومددگار چھوڑے، اور جو کوئی اپنے ضرورت مند بھائی کی حاجت پوری کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اور جو کوئی مسلمان کو تکلیف اور مصیبت سے نجات دلائے گا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کسی مصیبت اور پریشانی سے نجات عطا فرمائے گا۔ اور جو کسی مسلمان کی پردہ دری کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ دری کرے گا۔" (۹)

اسلامی اخوت کی علامات:

☆ اسلامی اخوت ایک ایسا مقدس رشتہ ہے جو ساری دنیا کے مسلمانوں میں ایسی محبت پیدا کر دیتا ہے کہ جس کی وجہ سے ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا خیال اور احساس حقیقی بھائی سے بھی بڑھ کر کرتا ہے۔

☆ ہر سال حج کے موقع پر ساری دنیا سے مسلمان جمع ہو کر ایک ساتھ حج کرتے ہیں جس میں کالے، گورے، امیر، غریب اور تمام قومیت کے لوگ ایک جیسے لباس میں ایک جسم کی طرح نظر آتے ہیں۔

☆ ہر مسجد میں مختلف زبان بولنے والے اور مختلف خاندانوں، قوموں اور قبیلوں سے تعلق رکھنے والے مسلمان ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں، جس سے آپس میں محبت اور بھائی چارگی بڑھتی ہے۔

📖 قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا'' (۱۰)

☆ ترجمہ: ''اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی سے تھامے رکھو، اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو۔''

☆ اس سے ہمیں پتا چلا کہ ساری دنیا کے مسلمانوں کو آپس میں اتحاد و اتفاق سے رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری کا بھی یہی تقاضہ ہے کہ ہم سب مل جل کر رہیں اور ہر اس چیز سے بچیں جس سے آپس میں پھوٹ اور اختلاف پیدا ہوتا ہے، تاکہ دنیا اور آخرت میں کام یابیاں ہمارے قدم چومیں۔

سوال: ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) دوسرے نبیوں اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں کیا فرق ہے؟

(ب) مہاجرین اور انصار کے درمیان کیا رشتہ قائم ہوا؟

(ج) ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے ساتھ جو اچھا سلوک کرنا چاہیے ان میں سے تین لکھیں۔

(د) ہمیں دنیا اور آخرت کی کام یابیاں کس طرح مل سکتی ہیں؟

سوال: ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) اسلامی اخوت کے رشتے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: ________________________________

(ب) کسی بھی رنگ اور نسل والا اسلامی برادری کا فرد کیسے بن سکتا ہے؟

جواب: ________________________________

(ج) جو کسی مسلمان کو تکلیف اور مصیبت سے نجات دلائے گا اسے کیا فائدہ ہوگا؟

جواب: ________________________________

سوال: ۳ سبق میں سے تلاش کر کے ایسے دس جملے لکھیں جس سے پتا چلے کہ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کا خیال رکھنا چاہیے۔

جواب: ۱ سب مسلمان ایک شخص واحد کی طرح ہیں۔

سوال: ۴ ایسے دس ملکوں کا نام لکھیں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے:

۱	انڈونیشیا	۲	
۳		۴	
۵		۶	
۷		۸	
۹		۱۰	

سوال:۵ پانچوں نمازوں کے علاوہ مسلمان کن نمازوں اور عبادات کے موقع پر جمع ہوتے ہیں؟ خالی خانوں میں ان کے نام لکھیں:

سوال:۶ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ساری ______ اور قیامت تک آنے والے آخری ______ کے لیے نبی بنا کر بھیجا۔

(ب) پوری ملتِ اسلامیہ کو ہر ______ فرد کی تکلیف محسوس کرنی چاہیے اور ایک مسلمان کے ______ میں تمام مسلمانوں کو شریک ہونا چاہیے۔

(ج) کوئی بندہ (اس وقت تک) سچا ______ نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہی نہ ______ جو اپنے لیے چاہتا ہے۔

سبق:۶	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ رحم دلی

☆ رحمت اللہ تعالیٰ کی خاص صفت ہے اور رحمٰن اور رحیم اس کے خاص نام ہیں اور جن بندوں میں اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا جتنا عکس ہے وہ اتنے ہی مبارک اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اتنے ہی مستحق ہیں۔

☆ رحم دلی انسان کی اچھی صفات میں سے ایک ہے، اللہ تعالیٰ خود بھی اپنی مخلوق پر رحم فرماتا ہے اور بندوں کو بھی اس بات کی تاکید فرماتا ہے کہ وہ رحم دلی اختیار کریں۔

☆ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات میں سے بھی ''رَحۡمَةٌ لِّلۡعَالَمِیۡنَ'' ایک اہم صفت ہے یعنی تمام جہانوں کے لیے رحمت، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ''بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ'' یعنی مؤمنوں کے لیے انتہائی شفیق، نہایت مہربان قرار دیا ہے۔

📖 حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رحم کرنے والوں اور ترس کھانے والوں پر بڑی رحمت والا اللہ رحم کرے گا، تم زمین پر رہنے بسنے والی اللہ کی مخلوق پر رحم کرو گے تو آسمان والا تم پر رحمت کرے گا۔'' (۱۱)

☆ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کے مستحق بس وہی نیک دل بندے ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی دوسری مخلوق کے لیے رحم ہے، بلاشبہ رحم سب کا حق ہے چاہے مسلمان

ہو یا کافر، البتہ کفار کے ساتھ سچی رحم دلی کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہونا چاہیے کہ ان کے کفر کے انجام کا درد ہمارے دل میں ہو ہم ان کو دوزخ کی آگ سے بچانے کی کوشش کریں۔ اس کے علاوہ اگر وہ کسی دنیوی اور جسمانی تکلیف میں مبتلا ہوں تو اس سے ان کو بچانے کی فکر کرنا بھی یقیناً رحم دلی کا تقاضا ہے اور ہمیں اس کا حکم بھی ہے۔

☆ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رحم دلی کا ایک اعلیٰ نمونہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب پر رحم فرماتے اور کسی کے ساتھ سختی نہ کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کی خاطر کبھی کسی سے بدلہ نہیں لیا۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں سے پیار کرتے۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو پیار کیا، پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ میرے دس بچے ہیں مگر میں کبھی ان کو پیار نہیں کرتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔''[۱۲]

☆ ہمیں چاہیے کہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحم دلی کا سلوک کریں اور تمام مخلوق کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہوگا اور ہم پر بھی رحم فرمائے گا۔

یاد رکھنے کی بات

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک زیادہ عزت والا وہ بندہ ہے جو بدلہ لے سکتا ہو اور پھر بھی معاف کر دے۔[۱۳]

عفوو درگزر:

☆ عفوو درگزر کا مطلب ہے کسی کی غلطی پر اس سے بدلہ نہ لینا اور اسے معاف کر دینا۔ ہم خود بھی روزانہ غلطیاں کرتے ہیں گناہ کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ ہمیں سزا نہیں دیتا بل

کہ ہمیں معاف کر دیتا ہے۔ ہمیں توبہ کرنے اور معافی مانگنے کا موقع دیتا ہے۔ انسان جب سچے دل سے معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی عفوودرگزر کا بہترین نمونہ ہے۔

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا، نہ کبھی کسی سے انتقام لیا۔" (۱۴)

☆ مکے والوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار تکلیفیں دیں، آپ کی دعوت کو ٹھکرایا، راستے میں کانٹے بچھائے مگر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک فاتح کی حیثیت سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو سب کو معاف کر دیا۔ (۱۵)

☆ ہم بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم بھی دوسروں کی غلطیوں کو معاف کر دیا کریں، بدلہ نہ لیں اور عفوودرگزر سے کام لیں۔

سوال: ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کی رحمت کے کون زیادہ مستحق ہیں؟

(ب) رحم دلی کیا ہے؟

(ج) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رحم دلی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(د) عفوودرگزر کسے کہتے ہیں؟

(ھ) مکے والوں کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا معاملہ فرمایا؟

سوال:۲ نیچے دیے گئے دائروں میں لکھے حروف کو دائیں سے بائیں جوڑ کر کالم "الف" اور تکون میں لکھے حروف کو بائیں سے دائیں جوڑ کر کالم "ب" میں آمنے سامنے لکھیں:

(الف) ر ب ح ض م غ ت

(ب) ر م ح ح م ر د ے ل ب

(ج) ق خ خ د ا ل ل خ ق م

(د) آ ن س ی م م ا ز ن

(ہ) ا ی ن ف ت ا ق ع ا م م

الف	ب

سوال: ۳ مندرجہ ذیل الفاظ کو نقشے میں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

رحمت　　صفات　　مخلوق　　صفت　　انتقام

بلاشبہ　　نمونہ　　رحم　　عفوودرگزر　　سختی

معاف　　غلطیوں　　جہانوں

غ	ن	ح	ر	ح	م	ت	س	خ	ص	ا
ل	ر	ت	گ	ی	ع	و	ص	ں	ش	ن
ط	ے	ب	ح	ا	ا	م	ف	س	ع	ت
ی	ط	ل	ر	ص	ف	ا	ت	ہ	ف	ق
و	ح	ا	ق	ت	م	ب	ر	ے	غ	ا
ں	ب	ے	ر	ح	م	ق	ع	ر	ح	م
ش	ل	ا	گ	س	خ	ت	ی	ح	ی	ص
ن	ا	خ	ب	ے	ل	ق	م	ع	ا	ف
ذ	ش	ر	ن	م	و	ن	ہ	گ	ا	ت
ع	ب	ی	ا	ح	ق	ر	ج	ذ	ر	ش
ص	ہ	ج	ہ	ج	ہ	ا	ن	و	ں	م
ا	ب	ع	ف	و	و	د	ر	گ	ز	ر

سوال: ۴ جو الفاظ آپ نقشے میں تلاش کر لیں ان میں سے ہر لفظ کے بارے میں سبق میں سے ایک جملہ تلاش کر کے لکھیں۔

سبق: ۷	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۸ حبُّ الوطنی

☆ الحمد للہ ہم سب مسلمان ہیں اور پاکستان ہمارا وطن ہے، ہمارا ملک اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ایک نعمت ہے۔ یہ ملک بڑی جدوجہد اور کوششوں سے حاصل کیا گیا ہے۔

☆ پاکستان کی بنیاد اسی دن رکھ دی گئی تھی جب برصغیر میں پہلا آدمی مسلمان ہوا تھا، پہلی صدی ہجری میں مسلمان جزیرۂ عرب سے برصغیر آنا شروع ہو گئے تھے، ان کے ذریعے اسلام کی روشنی برصغیر تک پہنچ چکی تھی۔

☆ مشہور عرب جرنیل محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے جب اس خطے کا رخ کیا تو انھوں نے سندھ پنجاب اور بلوچستان کے چند حصوں پر مسلمانوں کی حکومت قائم کی اور پھر کچھ عرصے بعد پورے برِّصغیر پر اسلام کا جھنڈا لہرانے لگا۔

☆ تقریباً آٹھ سو سال حکومت کرنے کے بعد مسلمانوں کی حکومت باقی نہ رہی اور یہاں انگریزوں کی حکومت قائم ہوگئی۔

☆ برِّصغیر کے مسلمانوں کی ایک طویل جدوجہد کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک آزاد ملک پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔

☆ پاکستان کا قیام علمائے کرام، سیاسی رہنماؤں اور عام مسلمانوں کی قربانیوں کے ذریعے عمل میں آیا۔ یہ قربانیاں اس نظریہ کے تحت دی گئیں کہ ایک ایسا آزاد ملک حاصل کیا جائے جہاں

برِصغیر کے مسلمان آزادی کے ساتھ اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

پاکستان ایک نعمت ہے:

☆ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ یہ ایک ایسی نعمت ہے جس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہاں ہر مسلمان کو دینِ اسلام پر عمل کرنے کی پوری آزادی ہے، پاکستان کا آئین ایک اسلامی آئین ہے۔ قراردادِ مقاصد جو آئین کا حصّہ ہے کے تحت پاکستان کے تمام قوانین کا قرآن و سنت کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

☆ الحمد للہ! پورے پاکستان میں ہزاروں مساجد ہیں جہاں پانچوں وقت اذان ہوتی ہے اور مسلمان ان مساجد میں پابندی سے جماعت کی نمازیں ادا کرتے ہیں۔ ہر سال لاکھوں کی تعداد میں پاکستان کے مسلمان حج اور عمرے کے لیے حجازِ مقدس کا سفر کرتے ہیں۔

☆ رمضان المبارک کے مہینے میں مساجد کی رونق بڑھ جاتی ہے، تراویح میں قرآنِ کریم کی تلاوت سے فضا معمور رہتی ہے۔ عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے تہواروں کو مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری کا تقاضا یہ ہے کہ ہم دینِ اسلام پر مضبوطی سے کاربند رہیں، اسی کے ساتھ ہم پاکستان کے ایک اچھے شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ اپنے فرائض ایمان داری کے ساتھ انجام دیں۔

📖 ذیل میں چند کام لکھے جا رہے ہیں، ہم سب کو چاہیے ان پر عمل کریں:

١. اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کے مطابق زندگی گزارنا۔
٢. دل لگا کر علم حاصل کرنا، پھر اس علم سے ملک وقوم کو فائدہ پہنچانا۔
٣. اسلام، پاکستان، تمام ہم وطنوں اور مسلمانوں کی خیر خواہی کرنا۔
٤. ملکی قوانین کا احترام کرنا۔
٥. ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا۔ وغیرہ

یاد رکھنے کی بات
یہ مسلمان ایسے لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دے دیں تب بھی یہ لوگ نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیک کام کرنے کو کہیں اور برے کاموں سے منع کریں۔ (۲)

☆ پاکستان اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ایک عظیم الشان نعمت ہے، اس نعمت کا شکر یہ ہے کہ ہم پاکستان کو ترقی دیں اور اس کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔
☆ پاکستان کی تعمیر و ترقی صرف اسی صورت میں ہوسکتی ہے جب ہم سب اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کی پابندی کریں۔ دوسری صورت میں ہمیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

سوال:۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیں:
(الف) پاکستان کی بنیاد کس دن رکھ دی گئی تھی؟
(ب) پاکستان کا سرکاری مذہب کون سا ہے؟
(ج) رمضان المبارک، حج اور عیدین کے موقع پر پاکستان میں کیا ہوتا ہے؟
(د) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری کا کیا تقاضا ہے؟

سوال:۲ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) برصغیر پر مسلمانوں نے کتنے عرصے حکومت کی؟

جواب: ____________________

(ب) پاکستان کا قیام عمل میں کیسے آیا؟

جواب: ____________________

(ج) پاکستان کے تمام قوانین کو کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: ____________________

سوال:۳ خالی جگہ پر کریں:

(الف) مشہور عرب جرنیل ________ نے جب اس خطے کا رخ کیا تو انھوں نے سندھ پنجاب اور بلوچستان کے چند حصوں پر ________ کی حکومت قائم کی۔

(ب) برصغیر کے مسلمانوں کی ایک طویل ________ کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ________ ملک پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔

(ج) پاکستان ایک ________ ملک ہے، جو ہمیں اللہ تعالیٰ نے ________ فرما رکھا ہے۔

(د) پورے پاکستان میں ________ مساجد ہیں جہاں پانچوں وقت ________ ہوتی ہے۔

(ھ) دل لگا کر علم حاصل کرنا، پھر اس علم سے ملک وقوم کو ________ پہنچانا۔

سبق:۸	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

حوالہ جات

ایمانیات

(۱) صحیح المسلم، الذکر والدعاء.....، باب فی اسماء اللّٰہ تعالیٰ وفضل من احصاھا، الرقم:۶۸۰۹
(۲) الاسراء:۱۱۰
(۳) التوبۃ:۱۲۸
(۴) الاحزاب:۴۰
(۵) البقرۃ:۱۵۲
(۶) الاحزاب:۷۱
(۷) النساء:۸۰
(۸) الاحزاب:۳۶
(۹) سنن الکبریٰ للبیہقی،۹/۱۳۸
(۱۰) سنن ابی داود، اللباس، باب ماجاء فی اسبال الازار، الرقم:۴۰۸۹
(۱۱) صحیح المسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمھا واھلھا، الرقم:۴۸۲۲
(۱۲) الانبیاء:۱۰۳
(۱۳) جامع الترمذی، صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ الجنۃ ونعیمھا، الرقم:۲۵۲۶
(۱۴) جامع الترمذی، صفۃ الجنۃ، باب صفۃ شجرۃ الجنۃ، الرقم:۲۵۲۵
(۱۵) مجمع الزوائد، باب فیما اعدہ اللّٰہ تعالیٰ لاھل الجنۃ، الرقم:۱۸۳۴۱
(۱۶) المستدرک صحیح للحاکم، التفسیر، تفسیر سورۃ الواقعۃ، الرقم:۳۵۳۷
(۱۷) جامع الترمذی، صفۃ الجنۃ، باب صفۃ درجات الجنۃ، الرقم:۲۵۲۱
(۱۸) ایضاً
(۱۹) مسند احمد، مسند ابی ہریرۃ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ،۲/۵۰۷، الرقم:۱۰۶۰۱
(۲۰) البقرۃ:۲۳
(۲۱) مجمع الزوائد، باب ماجاء فی سبحان اللّٰہ وبحمدہ،۱۰/۲۱
(۲۲) جامع الترمذی، تفسیر القرآن، باب من سورۃ یونس، الرقم:۳۱۰۵
(۲۳) سنن ابن ماجۃ، الدعاء، باب الجوامع من الدعا، الرقم:۳۸۳۶
(۲۴) النازعات:۳۷ تا ۳۹
(۲۵) النساء:۱۲۸،۱۲۹
(۲۶) الغاشیۃ:۲ تا ۷
(۲۷) سنن ابن ماجۃ، الزھد، باب الحزن والبکاء، الرقم:۴۱۹۷
(۲۸) ابراھیم:۱۷،۱۶
(ب) جامع الترمذی، صفۃ جہنم، باب ماجاء فی صفۃ شراب اھل النار، الرقم:۲۵۸۳
(۲۹) النساء:۵۶
(۳۰) صحیح المسلم، الایمان، باب اثبات الشفاعۃ واخراج الموحدین من النار، الرقم:۱۸۶
(۳۱) مجمع الزوائد، صفۃ اھل النار، باب بکاء اھل النار، الرقم:۱۸۶۰۳
(۳۲) جامع الترمذی، الدعوات، باب، الرقم:۳۴۶۳
(۳۳) الموطا لامام مالک، الجامع، باب النھی عن القول بالقدر، الرقم:۳۳۳۸
(۳۴) الاحزاب:۲۱
(۳۵) صحیح البخاری، الاذان، باب الاذان للمسافر اذا کانوا جماعۃ، الرقم:۶۳۱
(۳۶) سنن الکبریٰ للبیہقی، الحج، باب ایضاع فی وادی المحسر،۵/۱۲۵
(۳۷) آل عمران:۳۱
(۳۸) المعجم الکبیر، باب العین، احادیث عبد اللّٰہ بن العباس....، الرقم:۱۲۵۹۵
(۳۹) الانفال:۱۷
(۴۰) طٰہٰ:۴۰
(۴۱) سبا:۱۰
(۴۲) النمل:۱۶
(۴۳) المائدۃ:۱۱۰
(۴۴) القمر:۱

عبادات

(۱) شعب الایمان للبیہقی، تخصیص آیۃ الکرسی بالذکر، الرقم:۲۳۰۰
(۲) جامع الترمذی، صفۃ الجنۃ، سوق الجنۃ، الرقم:۲۵۴۹
(۳) صحیح البخاری، الجمعۃ، باب الدھن للجمعۃ، الرقم:۸۸۳
(۴) سنن ابن ماجۃ، اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب ماجاء فی صلاۃ فی المسجد الجامع، الرقم:۱۴۱۳
(۵) الجمعۃ:۹
(۶) سنن ابی داؤد، الطہارۃ، باب فی غسل یوم الجمعۃ، الرقم:۳۴۳
(۷) صحیح البخاری، الجمعۃ، باب فضل الجمعۃ، الرقم:۸۸۱
(۸) سنن ابی داؤد، الطہارۃ، باب فی غسل یوم الجمعۃ، الرقم:۳۴۵
(۹) سنن الکبریٰ للبیہقی، الجمعۃ، باب مایؤمر بہ فی یوم الجمعۃ.......،۳/۲۴۹
(۱۰) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب فضل یوم الجمعۃ......، الرقم:۱۰۴۷
(۱۱) رد المحتار، الصلاۃ، باب الجمعۃ،۲/۱۴۷
(۱۲) مصنف ابن ابی شیبۃ، الصلاۃ، باب فی الکلام اذا صعد الامام المنبر وخطب،۲/۴۴
(۱۳) الفقہ الاسلامی وادلتہ، صلاۃ الجمعۃ،۲/۴۱۰
(۱۴) رد المحتار، الصلاۃ، باب الجمعۃ،۲/۱۹
(۱۵) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء فی الساعۃ التی فی یوم الجمعۃ، الرقم:۶۴۰۰
(۱۶) سنن النسائی، باب فضل شھر رمضان، الرقم:۲۰۹۸
(۱۷) البقرۃ:۱۸۳
(۱۸) صحیح البخاری، الصوم، باب فضل الصوم، الرقم:۱۸۹۴
(۱۹) صحیح البخاری، اللباس، باب مایذکر فی المسک، الرقم:۵۹۲۷
(۲۰) صحیح البخاری، الصوم، باب الریان للصائمین، الرقم:۱۸۹۶
(۲۱) شعب الایمان للبیہقی، فضائل شھر رمضان، الرقم:۳۴۵۵
(۲۲) السنن الکبریٰ للبیہقی، الصلاۃ، باب ماروی فی عدد رکعات القیام فی شھر رمضان،۲/۴۹۶
(الف) الموطا لامام مالک، الصلاۃ فی رمضان، باب ماجاء فی قیام رمضان، ص:۹۸
(ب) الفتاویٰ الہندیہ، الصلاۃ، فصل فی التراویح،۱/۱۲۹، ط:رشیدیہ
(۲۳) رد المحتار، الصلاۃ، باب فی مبحث التراویح،۲/۴۵
(۲۴) رد المحتار، الصلاۃ، باب فی مبحث التراویح،۲/۴۶
(۲۵) رد المحتار، الصلاۃ، باب فی مبحث التراویح،۲/۴۸
(۲۶) ایضاً
(۲۷) مصنف ابن ابی شیبۃ، باب فی البیت الذی یقرأ فیہ القرآن،۷/۱۹۴
(۲۸) فتاویٰ قاضیخان علی ھامش الہندیہ، الصلاۃ، فصل فی مقدار القراءۃ فی التراویح،۱/۲۳۷
(۲۹) المعجم الکبیر للطبرانی، باب العین، عرباض بن ساریۃ السلمی......،۱۸/۲۵۹
(۳۰) رد المحتار، الصلاۃ، باب العیدین،۲/۱۹۹
(۳۱) صحیح المسلم، صلاۃ العیدین، باب صلاۃ العیدین، الرقم:۸۸۶
(۳۲) السنن الکبریٰ للبیہقی، العیدین، باب الغدو الی العیدین،۳/۲۸۲
(۳۳) رد المحتار، الصلاۃ، باب العیدین،۱۶۸ تا ۱۷۰/۲
(۳۴) فتاویٰ الہندیۃ، الباب السابع عشر فی صلاۃ العیدین،۱/۱۵۱،۱۵۰، ط:رشیدیۃ
(۳۵) مسند احمد، مسند علی بن ابی طالب، الرقم:۵۶۷
(۳۶) المائدۃ:۶
(۳۷) رد المحتار، الطہارۃ، باب التیمم،۱/۲۳۲، ط:سعید
(۳۸) جامع الترمذی، ابواب الطہارۃ، باب التیمم للجنب اذا لم یجد الماء، الرقم:۱۲۴
(۳۹) رد المحتار، الطہارۃ، باب التیمم،۱/۲۳۶تا۲۳۸، ط:سعید
(۴۰) ایضاً
(۴۱) سنن النسائی، الطہارۃ، باب ثواب من احسن الوضوء ثم صلی رکعتین، الرقم:۱۵۲
(۴۲) فتاویٰ الشامی، الصلاۃ، مطلب واجبات الصلاۃ،۱/۴۵۶

حوالہ جات

احادیث

(۱) المعجم الکبیر، باب الواو، من اسمہ واثلۃ، ۵۳/۲، الرقم: ۱۳۷
(۲) المعجم الاوسط، باب من اسمہ سعید، الرقم: ۳۹۰۷
(۳) صحیح المسلم، الایمان، باب تحریم ایذاء الجار، الرقم: ۴۶
(۴) جامع الترمذی، الدعوات، باب فضل الدعا، الرقم: ۳۳۷۱
(۵) مجمع الزوائد، باب الاستنصار بالدعا، ۹/۱۱، الرقم: ۱۷۱۹۸
(۶) المعجم الاوسط، باب من اسمہ ادریس، الرقم: ۳۰۳۳
(۷) صحیح البخاری، فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عبداللہ بن مسعود، الرقم: ۳۷۵۹
(۸) جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب معالی الاخلاق، الرقم: ۲۰۱۸
(۹) صحیح البخاری، الادب، باب یا ایھا الذین آمنوا اجتنبوا......، الرقم: ۶۰۶۶
(۱۰) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الحسد، الرقم: ۴۹۰۳
(۱۱) صحیح المسلم، البر والصلۃ والآداب، باب النھی عن الشحناء والتھاجر، الرقم: ۲۵۶۵
(۱۲) سنن ابن ماجۃ، الرھون، باب اجر الاجراء، الرقم: ۲۴۴۳
(۱۳) جامع الترمذی، البیوع، باب التجار وتسمیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایاھم، الرقم: ۱۲۰۹
(۱۴) صحیح البخاری، البیوع، باب السھولۃ والسماحۃ فی الشراء والبیع، الرقم: ۲۰۷۶

مسنون دعائیں

(۱) سنن ابی داؤد، سجود القرآن، باب مایقول الرجل اذا خاف قوماً، الرقم: ۱۵۳۷
(۲) جامع الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا رای مبتلی، الرقم: ۳۴۳۱
(۳) صحیح المسلم، الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب فی التعوذ من سوء القضاء......، الرقم: ۲۷۰۸
(۴) صحیح المسلم، الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب فی الادعیۃ، الرقم: ۲۷۲۱
(۵) صحیح المسلم، السلام، باب استحباب وضع یدہ علی موضع الالم......، الرقم: ۲۲۰۲
(۶) شعب الایمان، باب الصبر علی المصائب......، فصل فی ذکر ما فی الاوجاع......، الرقم: ۹۸۶۶
(۷) سنن ابی داؤد، الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادۃ، الرقم: ۳۱۰۶
(۸) صحیح المسلم، الاشربۃ، باب استحباب وضع النوی خارج......، الرقم: ۲۰۴۲
(۹) سنن ابی داؤد، اللباس، باب مایقول اذا لبس ثوبا جدیداً، الرقم: ۴۰۲۳

سیرت

(۱) مسند احمد، مسند عائشۃ رضی اللہ عنھا، ۹۱/۶، الرقم: ۲۵۱۰۸
(۲) جامع الترمذی، تفسیر القرآن، باب سورۃ بنی اسرائیل، الرقم: ۳۱۳۸
(۳) ماخذہ مجمع الزوائد، علامات النبوۃ، باب صفتہ صلی اللہ علیہ وسلم، الرقم: ۱۴۰۳۶
(۴) صحیح المسلم، الفضائل، باب ما سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئا قط فقال لا وکثرۃ عطائہ، الرقم: ۲۳۱۱
(۵) صحیح البخاری، الاذان، باب من کان فی حاجۃ اھلہ......، الرقم: ۶۷۶
(۶) صحیح المسلم، الاشربۃ، باب اکرام الضیف وفضل ایثارہ، الرقم: ۲۰۵۶
(۷) صحیح المسلم، الحج، باب فضل المدینۃ ودعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم......، الرقم: ۱۳۷۳
(۸) صحیح المسلم، الفضائل، باب حسن خلقہ صلی اللہ علیہ وسلم، الرقم: ۲۳۰۹
(۹) ماخذہ سورۃ الحجر: ۲۶تا۲۸
(۱۰) الاعراف: ۱۲
(۱۱) الاعراف: ۱۸
(۱۲) البقرۃ: ۳۵
(۱۳) طٰہٰ: ۱۱۷
(۱۴) ماخذہ سورۃ طٰہٰ: ۱۲۱
(۱۵) الاعراف: ۲۳
(۱۶) الاعراف: ۲۳
(۱۷) ماخذہ سورۃ بقرۃ: ۳۹
(۱۸) سیرۃ ابن ھشام، ۱۵۰/۱
(۱۹) ماخذہ صحیح البخاری، مناقب الانصار، باب کیف آخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین اصحابہ، الرقم: ۳۹۳۷
(۲۰) فتح الباری، مناقب الانصار، باب کیف آخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین اصحابہ، ۲۷۰/۷
(۲۰) ایضاً
(۲۱) المعجم الکبیر، باب الراء، رفاعۃ بن رافع الانصاری......، الرقم: ۴۴۴۳
(۲۲) التوبۃ: ۱۰۰
(۲۳) صحیح البخاری، فضائل الصحابۃ، باب مناقب عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، الرقم: ۳۶۹۳
(۲۴) جامع الترمذی، المناقب، باب فی مناقب عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، الرقم: ۳۶۸۱
(۲۵) اسد الغابۃ، باب العین، ھجرتہ رضی اللہ عنہ، ۸۱۹/۱
(۲۶) اسد الغابۃ، باب العین، اسلامہ رضی اللہ عنہ، ۸۱۸/۱
(۲۷) مسند احمد، مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، ۳۸/۱، الرقم: ۲۶۱
(۲۸) اسد الغابۃ، باب العین، اسلامہ رضی اللہ عنہ، ۸۳۲/۱

اخلاق وآداب

(۱) صحیح المسلم، البر، باب فی فضل الحب فی اللہ، الرقم: ۲۵۶۷
(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب کم مرۃ یسلم الرجل فی الاستئذان، الرقم: ۵۱۸۱
(۳) جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب ما جاء فی زیارۃ الاخوان، الرقم: ۲۰۰۸
(۴) ماخذہ الاحزاب: ۵۳
(۵) المعجم الاوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، الرقم: ۵۶۲۱
(۶) الحجرات: ۱۰
(۷) صحیح المسلم، البر، باب تراحم المومنین وتعاطفھم......، الرقم: ۲۵۸۶
(۸) صحیح البخاری، الایمان، باب من الایمان ان یحب لاخیہ......، الرقم: ۱۳
(۹) صحیح البخاری، المظالم، باب لا یظلم المسلم المسلم ولا یسلمہ، الرقم: ۲۴۴۲
(۱۰) آل عمران: ۱۰۳
(۱۱) جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب ما جاء فی رحمۃ المسلمین، الرقم: ۱۹۲۳
(۱۲) صحیح البخاری، الادب، باب رحمۃ الولد وتقبیلہ ومعانقتہ، الرقم: ۵۹۹۷
(۱۳) شعب الایمان للبیہقی، فصل فی ترک الغضب وکظم الغیظ......، الرقم: ۸۰۹۶
(۱۴) مسند احمد، حدیث السیدۃ عائشۃ، ۱۳۰/۶
(۱۵) السنن الکبریٰ للبیہقی، السیر، باب فتح مکۃ حرسھا اللہ تعالیٰ، ۱۱۸/۹
(۱۶) ماخذہ سورۃ الحج: ۴۱

طالب علم کی نماز کی ڈائری

نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ

فجر۔ف	ظہر۔ظ	عصر۔ع	مغرب۔م	عشا۔عش

۱. طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف✓

۲. اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ ــــ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

۳. طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

۴. طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: (ع)

۵. اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک استاذ محترم خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں۔

استاذ محترم! روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرا لیں۔

ہر مہینے کے ختم پر معلم/ معلمہ دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اپریل

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

مئی

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

جون

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

ستمبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سحری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	حاصل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
دستخط معلم/معلمہ ________			دستخط سرپرست ________		حاصل کردہ مجموعی نمبر	

مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہوسکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسب ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

1. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں **ناظرہ قرآن کریم** صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدّ و جہد کر رہا ہے۔
2. تعلیمی اداروں کے لیے **نصابی، درسی کتب**، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
   اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کتب قرآن و حدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز **مکمل حوالہ جات** بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتمد اور مستند ہو۔
3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے **تربیتی نشست (ورک شاپ)** کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں **تربیتی نصاب** پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو **نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم** پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
4. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

تربیتی نصاب برائے اسکول

تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ

تربیتی نصاب برائے بالغان   معیاری مکتب کے راہ نما اصول   نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ

تربیتی نصاب برائے اسکول (پانچویں جماعت کے لیے) قیمت =/167 روپے